NC
www.novelsclubb.com
قفسِ دل
از عروہ کرامت

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

قفسِ دل

از عروہ کرامت

اگلی صبح ناشتے کی میز پہ سب موجود تھے ۔علوینہ سب کو ناشتہ سرو کررہی تھی ۔سارہ اور اریب نوک جھوک کرنے میں مصروف تھے۔

ماما علوینہ کتنی بڑی ہوگئی ہے نہ؟ "ارید نے جوس گلاس میں ڈالتے" ہوئے ماں کو مخاطب کیا۔

ہاں تو تمھیں آج پتہ چلا ہے ۔ "علوینہ نے تنک کر پوچھا تھا"

۔مجتبیٰ صاحب کو کسی ضروری کام سے جانا پڑ گیا تھا۔جس کی وجہ سے ان سب کی زبان فراٹے بھر رہی تھی ۔

www.novelsclubb.com

میں یہ کہہ رہا ہوں اب اس کی شادی کروادیں ۔ "ارید نے نیا" شوشہ چھوڑا تھا ۔وہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھ رہی تھی اس کی بات پہ ٹھٹھکی ۔

تمہیں تکلیف دے رہی ہوں میں کیا؟ "علوینہ نے تپتے ہوئے اپنے" چھوٹے بھائی کو دیکھا تھا ۔عفیف ان کی نوک جھوک کو خوب انجوائے کررہا تھا ۔

تم جاؤ گی تو گھر والے میرا بھی کچھ سوچیں گے۔ "اس نے بیچاری" سی شکل بنائی تھی ۔

بیٹے عزت کے ساتھ پڑھائی مکمل کرو اور پیسے کماؤ ،غریبوں کو کوئی" اپنی بیٹی نہیں دیتا۔ "نازیہ بیگم نے اسے خوب بھگو کے ماری تھی ۔علوینہ اس کو دیکھ کر ہنسی تھی ۔

www.novelsclubb.com

ویسے علوینہ تمہیں بھی شادی کے بارے میں سوچنا چاہیے ۔تمہاری" دوست بھی اب ایک عدد شوہر والی ہوگئی ہے ۔ "اریب اس کو دیکھتے ہوئے بولا تھا ۔جس پہ بس وہ دیکھتی رہ گئی تھی ۔

ابھی مجھے سٹیبل ہونا ہے اس کے بعد سوچوں گی ".اس نے ساری بات ہی ختم کردی تھی ۔دوپہر کے کھانے کے بعد وہ عفیف کے ساتھ اسلام آباد روانہ ہوگئ تھی ۔جبکہ زنجبیل اور زریاب نے ایک دن بعد آنا تھا ۔رات کے آٹھ بجے وہ گھر پہنچے تھے ۔ڈنر کرنے کے بعد وہ سو گئی تھی ۔وہ گہری نیند میں تھی ۔جب کمرے میں ایک ہیولہ داخل ہوا ۔اور اس کے میز پہ کچھ رکھ کر چلا گیا۔

گاڑی مسلسل چلتی جارہی تھی ۔لاہور سے اسلام آباد کا سفر بہت حسین تھا ۔وقفے وقفے سے انہیں ہوٹل نظر آرہے تھے ۔اور

www.novelsclubb.com

کھاریاں جاکر وہ دونوں ایک ہوٹل پہ رکے تھے ۔چائے کے کپ میز پہ رکھے تھے ۔اور وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے باتیں کررہے تھے ۔

"تمہیں نہیں لگتا ،رخصتی بھی ساتھ کروالینی چاہیے تھی ہمیں؟"

زریاب نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے اپنے خیال کا اظہار کیا تھا۔

"بہت جلدی نہیں ہے ،ابھی تو میری انٹرن شپ چل رہی ہے
آپ تھوڑا اور انتظار کرلیں۔ "اس نے کپ میز پہ رکھتے ہوئے کہا،
تھا۔

"ہیں تم نے مجھے آپ کہا ؟ "زریاب نے دل کے مقام پہ ہاتھ
رکھتے ہوئے زنجبیل کی جانب دیکھا ،جو اسے کھا جانے والی نظروں
سے دیکھ رہی تھی۔

"عزت راس ہی نہیں ہے تمہیں ۔۔۔ "وہ چڑی تھی۔ثمینہ بیگم نے
اسے خوب صلواتیں سنائی تھیں جس کا اثر لیتے ہوئے اس نے زریاب
کو آپ کہا تھا۔

"نہیں مجھے سب راس آجاتا ہے۔ "وہ اسے تنگ کررہا تھا۔چائے پینے
کے بعد ان دونوں نے پھر سے سفر شروع کیا تھا۔روالپنڈی میں
سگنل پہ ان کی گاڑی رکی تھی ۔جہاں پہ ایک بچہ گجرے اور پھول
بیچ رہا تھا۔زریاب نے اس سے گجرے اور گلاب کا پھول لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاتھ آگے کرو اپنے "..زریاب نے زنجبیل کی جانب مڑتے ہوئے" کہا تھا۔جس پہ وہ جھجھکی تھی۔

میں خود پہن لوں گی ".چھوٹی سی مزاحمت۔۔۔"

میں محرم ہوں تمہارا ،پہنا سکتا ہوں۔" زریاب نے مسکراتے" ہوئے کہا تھا،جس پہ اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا تھا۔اب اس کی کلائیوں میں پھولوں کے کنگن سجے تھے۔

یہ پھول میرے پھول کے لیے۔"اس نے گلاب کی کلی زنجبیل" کی جانب بڑھائی ،جس کے گال سرخ ہوگئے تھے۔آدھے گھنٹے کے بعد وہ اسلام آباد میں داخل ہوچکے تھے۔زریاب اس کو گھر چھوڑنے کے بعد خود اپارٹمنٹ چلا گیا تھا۔صبح ان سب کو آفس جانا تھا ،جس کی وجہ سے وہ ٹائم سے ہی اپنے بستروں میں گھس گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

آفس سے آنے کے بعد وہ دونوں الماس کے گھر گئے تھے ۔وہ تینوں لاؤنج میں بیٹھی تھیں ۔عبیر اپنے نئے کھلونے لاکر دکھا رہا تھا۔

زمان بھائی نظر نہیں آرہے ؟ "زنجبیل نے چپس منہ میں ڈالتے" ہوئے الماس سے پوچھا تھا۔

آج کل کام بہت بڑھ گیا ہے ،اس لیے گھر پہ کم ہی نظر آتے" ہیں۔ "الماس نے مسکراتے ہوئے بتایا ۔

اچھا خیریت تو ہے نہ ؟ "علوینہ نے الماس کے چہرے پہ پریشانی" دیکھی تھی۔

اصل میں دو دن بعد زمان کو اٹلی جانا ہے اور اسی دن ان کو ایک" پارٹی کا بھی آرڈر مل گیا ہے تو وہ دونوں چیزوں کو ایک ساتھ ہینڈل نہیں کرسکتے ۔اور یہ آرڈر ریسٹوران کے لیے بہت ضروری ہے ۔بس اسی وجہ سے تھوڑا سا پریشان ہوں ۔ "الماس نے ان کو جھجھکتے ہوئے بتایا تھا ۔جس پہ زنجبیل نے علوینہ کو اشارے سے کچھ کہا تھا ۔

www.novelsclubb.com

آپ پریشان کیوں ہوتی ہیں ؟ ہم ہیں نا۔۔ زمان بھائی کو بولیں" ہمیں کلائنٹ کی ساری ڈیٹیلز بھیج دیں اور بے فکر ہوکر اٹلی جائیں ادھر کا کام ہم دیکھ لیں گے۔ "علوینہ نے الماس کو مسکراتے ہوئے، کہا تھا ۔تھوڑی دیر اور بیٹھنے کے بعد وہ دونوں گھر واپس آگئ تھیں ۔زمان نے ان دونوں کو تمام ضروری ہدایات دے دی تھیں ۔کل دوپہر میں ان دونوں کی میٹنگ تھی ۔الماس کے گھر سے وہ واپس آئیں تھیں ۔علوینہ رومانہ بیگم کے پاس گئ تھی ،زنجبیل سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اوپر جارہی تھی ،لاؤنج اندھیرے میں ڈوبا تھا ۔وہ لائٹ جلانے کی زحمت کیے بغیر اپنے کمرے میں جانے لگی تھی ،جب کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جانب کھینچا تھا،منہ پہ ہاتھ رکھ کہ چیخ کا گلا بھی گھونٹ دیا ۔

لال بیگ "!اس کی آواز پہچانتے ہی زنجبیل کی جان میں جان آئی" تھی ۔فورا اس کی گرفت سے آزاد ہوئی۔

www.novelsclubb.com

جاہل انسان۔۔۔کوئی تمیز نہیں ہے تمھیں ،میری جان نکال دی تھی" تم نے۔ "وہ اپنی دھن میں بولے جارہی تھی۔

اور جو تم روز نکالتی ہو اس کا کیا؟ "اندھیرے کے باعث اس کا" چہرہ واضح نہیں ہورہا تھا۔اس نے ہاتھ بڑھا کر لائٹس جلائیں سارے میں روشنی پھیل گئی تھی ۔اسی اسما میں علوینہ اوپر آئی تھی۔،

اوہ زریاب بھائی آپ کب آئے ؟ "علوینہ نے حیرانی سے اسے" دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

میں عفیف کے ساتھ آیا ہوں ".اس نے مسکراتے ہوئے" بتایا۔زنجبیل اس کو ابھی تک مسلسل گھور رہی تھی۔

اوہ سہی ۔۔آپ لوگ باتیں کریں ،میں آپ کے لیے چائے بناتی" ہوں ۔ "علوینہ مسکراتی ہوئی کچن کی جانب بڑھنے لگی تھی ،جب زریاب نے اسے روکا تھا۔

www.novelsclubb.com

علوینہ چائے رہنے دو ،اب تو ڈنر کا ٹائم ہورہا ہے ،اور آج کا ڈنر" میرے اور عفیف کے ذمے ۔ "وہ فریش ہوکر آرام دہ کپڑوں میں ملبوس اپنے کمرے سے نکلا تھا ۔

کیا کسی نے میرا نام لیا ؟ "اس نے دروازہ بند کرتے ہوئے ان" سب کو دیکھا ۔

ہاں جی ۔آجاؤ کچن میں بتاتا ہوں ۔ "زریاب اس کے کندھے پہ" ہاتھ رکھتا ہوا اسے کچن میں لے گیا ۔علوینہ اور زنجبیل وہیں لاؤنج میں پڑے صوفوں پہ بیٹھ گئیں ۔اوپن کچن میں وہ دونوں اس وقت ناجانے کون سی ڈشز بنانے میں مصروف تھے۔

یااللہ خیر آج تو ڈاکٹر کا انتظام کرکے ہی کھانا کھانا علوینہ ..زنجبیل" نے جان بوجھ کر ہانک لگائی تھی ۔

اگر کھانا تمیز سے کھایا جائے گا تو ڈاکٹر کی ضرورت نہیں پڑے گی" ۔ "زریاب نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تھا ۔زنجبیل اور علوینہ نے ٹیبل سیٹ کردیا اور اس وقت عفیف اور زریاب نے میز

پہ ڈیشز رکھیں تھیں ۔چکن پاستہ،چائینز رائس اور منچورین کی انتہا انگیز خوشبو سارے میں پھیلی تھی ۔

پاستہ کس نے بنایا ہے ؟ "علوینہ نے چمچ منہ میں ڈالتے ہوئے" پوچھا تھا ،جس پہ اس نے اچنبے سے اس کو دیکھا۔

میں نے بنایا ہے ؟ اچھا نہیں بنا کیا؟ "اس نے اپنا ہاتھ کھانے سے" کھینچتے ہوئے سبز آنکھوں والی لڑکی سے سوال کیا تھا۔

اچھا نہیں بہت اچھا ہے ،میں نے اپنی زندگی میں ایسا مزے دار" پاستہ نہیں کھایا۔ "علوینہ نے اس کی تعریف کی تھی جس پہ وہ کھل کر مسکرایا تھا ۔

میرا خیال ہے ریستوران کھول لینا چاہیے۔۔ زریاب اور عفیف" کو؟ "زنجبیل نے منہ میں چاولوں کا چمچ لے جاتے ہوئے کہا تھا۔

"نہیں مجھے کوئی شوق نہیں اپنے ہاتھ کا ذائقہ لوگوں کو بیچنے کا۔" زریاب نے ناک سکوڑتے ہوئے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

چلو میں تو سکون سے کھاؤں گی۔ "زنجبیل نے دانت نکالتے ہوئے"
اسے دیکھا تھا۔
ہاں تمہیں کھلا سکتا ہوں میں ۔ "زریاب نے دانت نکالتے ہوئے"
زنجبیل کی طرف دیکھا تھا۔علوینہ اور عفیف انہیں دیکھ کر مسکرائے
تھے۔کھانے کے بعد چائے کا دور چلا اور ایک شام اپنے اختتام کو
پہنچی تھی۔

آفس کا کام دن بہ دن بڑھتا جارہا تھا۔وہ اپنا سر لیپ ٹاپ میں دیے
بیٹھی تھی ۔فائل مکمل کرنے کے بعد وہ لیپ ٹاپ اٹھائے عفیف
کے کمرے کی جانب گئی تھی ۔مگر وہ کمرے میں نہیں تھا ۔اس نے
آگے بڑھ کر بالکونی میں جھانکا تھا لیکن وہاں بھی کوئی نہیں تھا ۔وہ
سر جھٹکتی ہوئی کمرے سے باہر نکلنے لگی تھی جب ایک فائل میز سے
گری ،اور اس کے تمام کاغذات زمین بوس ہوئے تھے ۔اس نے

www.novelsclubb.com

لیپ ٹاپ ایک طرف رکھا اور ان کو سمیٹنے لگی ۔جب اس کی توجہ اس ہاتھ سے بنی تصویر نے کھینچی تھی۔

یہ یہاں کیسے ؟ "اس کے ذہن میں ایک ساتھ کئی سوال اٹھے" تھے ۔وہ اس کاغذ کو ہاتھ میں لیے دیکھ رہی تھی ۔جب کسی نے اس کے ہاتھ سے وہ صفحہ کھینچ لیا تھا ۔عفیف کے چہرے کا بدلتا ہوا رنگ اس کی آنکھوں سے چھپا نہیں رہا تھا۔

کوئی کام تھا کیا؟ "عفیف نے خود کو نارمل ظاہر کرتے ہوئے اس" سے پوچھا ۔

ہاں یہ فائلز دکھانی تھی۔ "علوینہ نے فورا سے لیپ ٹاپ اس کے" آگے کیا ۔عفیف اس کو کچھ بتا رہا تھا لیکن وہ سن نہیں رہی تھی دماغ کہیں اور ہی اٹکا تھا ۔وہ لیپ ٹاپ لیتی ہوئی اس کے کمرے سے نکل گئی ۔پیچھے وہ پریشانی سے ادھر ادھر ٹہلنے لگ گیا ۔

علوینہ نے کمرے سے نکل کر گہرا سانس لیا اور اپنے دماغ میں پلتے واہموں کو خاموش کروایا۔

www.novelsclubb.com

یار تم بھی کیا سوچتی رہتی ہو ،وہ ایک ڈرائنگ ہی تو تھی کسی کے" پاس بھی ہوسکتی ہے ۔ "خود کو مطمئن کرتی ہوئی اپنے کمرے میں آگئی ۔بستر پہ سونے کی غرض سے لیٹی تھی مگر نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی ۔

زنجبیل ناجانے کب سے سوگئی تھی مگر اسے کافی چیزیں بے چین کررہی تھی ۔وہ اپنی سیاہ جلد والی ڈائری لینے کے لیے بستر سے اتری اور دراز کھولا جہاں پہ ڈائری کے ساتھ وہ گلابی پھول اور سفید کارڈز پڑے تھے ۔اس نے ڈائری باہر نکالی ،جس وقت اس کی نظر تھوڑے دن پہلے اس کے کمرے سے ملنے والے کارڈ پہ پڑی ۔

"ASK."

www.novelsclubb.com

آج بھی اسی طرز میں حروف کندہ کیے گئے تھے ۔مگر ان کے ساتھ ایک نمبر بھی تھا ۔اس نے روشنی کے نیچے کرتے ہوئے پڑھنے کی کوشش کی تھی ۔دیکھنے سے وہ کوئی اکاؤنٹ معلوم ہوتا تھا۔وہ اپنا

موبائل لیتی ہوئی بالکونی میں آگئی اور سلائڈنگ ڈور بند کر دیا

۔جھولے پہ بیٹھتی ہوئی وہ موبائل پہ اس آئی ڈی ڈھونڈ رہی تھی ۔

"ASK_99"

اس نے انسٹا گرام پہ سکرول کیا تھا ۔تھوڑی دیر بعد اس کے سامنے ایک اکاؤنٹ آیا تھا ۔اس پہ مور کی وہی تصویر لگی تھی جو ان کارڈز پہ ہوتی تھی ۔ایک منٹ کے لیے تو اس کے رونگٹے کھڑے ہوئے تھے ۔ہمت مجتمع کرتے ہوئے اس نے میسج لکھ کر بھیج ڈالا۔

کون ہو تم؟ اور کیا چاہتے ہو مجھ سے؟ "اس نے پیغام بھیج کر"

موبائل ایک طرف رکھا اور ڈائری کی جلد پہ ہاتھ پھیرنے لگی ۔ایک منٹ بعد جواب موصول ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اگر تم میرے بارے میں جاننا چاہتی ہو تو مجھ سے ملنا پڑے گا۔"

!! میسج پڑھ کر اس نے آبرو اٹھایا تھا کہ سیریسلی

میں تم سے کیوں ملنے آؤں؟ "اس نے میسج لکھ کر بھیجا۔"

کیونکہ تم میرے بارے میں جاننا چاہتی ہو ۔ہفتے کی شام کو بھیجے" گئے اڈریس پر آجانا تمہیں سارے سوالوں کے جواب مل جائیں گے۔ "پیغام پڑھ کر اس نے گہرا سانس لیا تھا ۔اب اس مسٹری کو حل تو کرنا ہی تھا۔ تجسس انسانی فطرت ہے ۔اس نے موبائل ایک طرف رکھ دیا ۔اور سر جھولے کی پشت پہ ٹکادیا ۔ناجانے کب اس کی آنکھ لگی تھی ۔وہ وہیں بیٹھے بیٹھے سوگئی تھی دو گھنٹوں بعد اس کی آنکھ کھلی تھی ۔جسم اکڑ چکا تھا ۔وہ بمشکل ہمت جمع کرتی ہوئی بستر پہ لیٹ گئی۔

زمان اٹلی کے لیے جاچکا تھا ۔آفس سے ان دونوں نے آف لیا تھا ۔اور اس وقت وہ دونوں ٹیم کے ساتھ کام کرنے میں مصروف تھیں ۔شہر کے کسی امیر سیاستدان کی بیٹی کا برتھ ڈے تھا ۔جہاں پہ کیک اور ہر طرح کے لوازمات کا انتظام ان کی ٹیم کی جانب سے ہونا تھا ۔زنجبیل سفید رنگ کے فارمل پینٹ کوٹ میں ملبوس تھی ۔جبکہ اس

www.novelsclubb.com

کے برعکس علوینہ نے سیاہ ہائی ویسٹ پینٹ پہ سیاہ ہی فارمل کوٹ پہنا تھا اور پیروں میں سیاہ پنسل ہیلز ،جن سے چلنا اس کے لیے دنیا کا سب سے مشکل کام تھا ۔لیکن بزنس وومن کی وائبز بھی تو آنی چاہیے تھی۔

دھیان سے چلو ،یہ ہیلز تمہیں پتہ ہے نہ کتنی مہنگی ہیں؟ "علوینہ" اسے ڈپٹا تھا ۔جو اپنے جوتوں سے الجھتی ہوئی ہال میں داخل ہورہی تھی ۔

الماس آپ کی کرم نوازیاں بھگت رہی ہوں ۔منع کیا تھا کہ یہ" نہیں پہن سکتی لیکن دھکے سے دے دیا ۔"زنجبیل ناک سکوڑتی ہوئی اس کے ساتھ چل رہی تھی ۔

www.novelsclubb.com

چلو اب ذرا سیریس ہوجاؤ ،کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیے ،زمان بھائی" سے وعدہ کیا تھا ۔ "علوینہ مسکراتی ہوئی اپنی ٹیم کی جانب بڑھی تھی ۔ہر چیز کو وہ اچھے سے مینج کررہی تھیں ۔پارٹی ایوننگ میں تھی ،جس

کی وجہ سے وہ آٹھ بجے کے قریب فری ہوچکی تھیں ۔زنجبیل کے پیر ہیلز کی وجہ سے درد کررہے تھے۔

". ہاں کہاں ہو ؟ دروازے پہ ہو میں آرہی ہوں ایک منٹ" زنجبیل نے فون کان سے ہٹایا ۔

".علوینہ یار مجھے زریاب کے ساتھ جانا ہے ڈنر پہ ،تم چلو گی" زنجبیل نے اس کے بازو کو تھامتے ہوئے پوچھا تھا۔

گدھی ہی رہنا تم ،میں کیوں جانے لگی تم لوگوں کے ساتھ" استغفراللہ مجھے کباب میں ہڈی بننے کا شوق نہیں ۔ "علوینہ نے اس، کو گھوری سے نوازا تھا۔

تم دونوں جاؤ اور انجوائے کرو ،ویسے بھی مجھے ایک ضروری کام ہے" میں وہیں جارہی ہوں۔ "علوینہ اس سے گلے ملتی ہوئی الگ ہوئی ۔زنجبیل دروازے کی جانب بڑھ گئی جہاں پہ زریاب گاڑی میں اس کا انتظار کررہا تھا ۔اس کے بیٹھتے ہی گاڑی آگے بڑھا دی تھی ۔

اس وقت وہ دونوں مونال کے آؤٹ ڈور ایریا میں بیٹھے تھے ۔زیادہ تر ٹیبلز پہ لوگ براجمان تھے ۔وہ سکون سے اس کو دیکھنے میں مصروف تھا ۔

کیا ہے مجھے گھورنا بند کرو؟؟ "وہ چڑتی ہوئی سیدھی ہوئی تھی ۔"

میں تو پیار سے دیکھ رہا ہوں ۔ "زریاب نے نرم مسکراہٹ اس کی" جانب اچھالی تھی ،جس پہ زنجبیل کے چہرے پہ سرخی آئی تھی ۔

مت دیکھو ۔۔۔ "اس نے دونوں ہاتھ اپنے چہرے کے ارد گرد" رکھے تھے ۔اس کے بچوں کی طرح کہنے پہ وہ کھل کر مسکرایا تھا۔

بھئی کیوں نہ دیکھوں میرا پورا حق ہے ۔ "زریاب نے اس کی" جانب جھکتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

بس کردو ۔۔۔بہت زیادہ ٹھرکی ہوتے جارہے ہو ۔ "زنجبیل نے" مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ پہ ہاتھ مارا تھا ۔اتنی دیر میں کھانا سرو کردیا گیا تھا ۔کھانا کھانے کے بعد وہ دونوں لانگ ڈرائیو پہ نکلے تھے ۔مارچ کے اول دنوں میں اسلام آباد کا موسم حسین تھا ،گہری رات

اور ٹھنڈی ہوا ماحول کو پرسکون بنا رہی تھی ۔زنجبیل ہاتھ میں پکڑے پھولوں کو نتھنوں تک لائی اور ان کی مہک کو اندر کھینچا۔

"Thankyou for everything."

اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا ۔

"And thankyou for coming to my life ."

زریاب بھی اسی کی ٹون میں بولا تھا۔جس پہ وہ مسکرا دی تھی ۔گاڑی میں نصرت کی قوالی گونج رہی تھی ۔ان دونوں کا میوزک ٹیسٹ ہمیشہ سے ایک جیسا ہی تھا۔وہ گنگناتی ہوئی زریاب کے چہرے کو دیکھ رہی تھی ۔ناجانے اس نے زندگی میں کیا اچھائی کی تھی جس کے صلے میں اسے ایک اچھا انسان بطور ہم سفر ملا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ دیے گئے اڈریس پہ پہنچی تھی ۔شہر کے مشہور ریستوران کا اڈریس ۔سیاہ کوٹ کہنی پہ ٹکائے اور کندھے پہ پرس کی زنجیر

لٹکائے وہ اردگرد سے بے نیاز اندر داخل ہوئی تھی ۔علوینہ نے سیاہ بیگ سے کارڈ نکال کر ویٹر کی جانب بڑھایا۔

"Mam ,this way please."

ویٹر نے ہاتھ کے اشارے سے اسے بتایا تھا ۔وہ زمین پہ زور ڈالتی ہوئی اس راہ داری کی جانب بڑھ گئی ۔جہاں پہ پرائیویٹ ایریا تھا اس ایریا میں سیاستدان اور سلیبریٹیز وغیرہ کھانا کھاتے تھے ۔تاکہ ان، کو کوئی ڈسٹرب نہ کرے ۔اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔کمرے میں سوائے ایک میز اور کرسیوں کے کچھ نہیں تھا۔میز پہ بہت ساری موم بتیاں جل رہی تھی ،مدھم سی روشنی نے ماحول کو خواب ناک بنارکھا تھا۔کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے اس کی نظر سیاہ کوٹ والے مرد پہ پڑی تھی ،علوینہ کی جانب اس کی پشت تھی ۔

مجھے یقین تھا ،تم ضرور آؤ گی۔ "بھاری مردانہ آواز اس کی سماعت" سے ٹکرائی تھی ۔اس کے ذہن میں شناسائی کی رمق اٹھی تھی ۔اسی

www.novelsclubb.com

اسنا میں وہ اس کی جانب پلٹا تھا۔سبز آنکھیں ایک پل کے لیے سیاہ آنکھوں سے ٹکرائیں تھیں۔اس کے لب ہلے تھے۔

وہ تم تھے ؟"اس نے حیرانی سے سیاہ کوٹ والے مرد کو دیکھتے" ہوئے سوال کیا۔

میرا خیال ہے ہمیں بیٹھ کر بات کرنی چاہیے۔"کہتے ہوئے اس" نے کرسی گھسیٹی،وہ کسی روبوٹ کی مانند کرسی پہ بیٹھ گئی تھی۔

"ASK."

یکدم سے ان الفاظ کو علوینہ نے دھرایا تھا۔اس کے انداز پہ اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی تھی۔

"Afeef SULEIMAN Kayani."

www.novelsclubb.com

دلکش مردانہ آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔علوینہ کے لبوں سے اوہ نکلا تھا۔اسے اب سمجھ آئی تھی۔

جن دنوں علوینہ اسلام آباد میں رہنا شروع ہوئی تھی۔انہی دنوں وہ نیویارک سے پاکستان آیا تھا۔مگر کچھ وجوہات کی بنا پہ اس نے رومانہ

بیگم کو اپنی آمد کی خبر نہیں کی تھی ۔ہوٹل سے ہی واپس نیویارک جانے کا ارادہ رکھتا تھا ۔

سیاہ پینٹ پہ سفید شرٹ پہنے وہ درختوں کی اوٹ میں کھڑا تھا ۔سیاہ آنکھیں اس سفید گھر کو دیکھ رہی تھیں جہاں پہ اس کا آدھا بچپن گزرا تھا ۔اس کی نظر اچانک بالکونی میں کھڑی لڑکی پہ پڑی تھی ۔جو آنکھیں بند کیے تازہ ہوا اندر کھینچ رہی تھی ۔ڈھلتے سورج کی کرنیں اس کے شفاف چہرے پہ پڑ رہی تھیں ۔وہ چاہ کر بھی اپنی نظریں اس کے چہرے پر سے نہیں ہٹا پایا تھا ۔اس رات وہ ہوٹل آکر سو نہیں پایا تھا۔بار بار وہ روئی روئی سی ہری اس کی نظروں کے سامنے آتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"سر آپ کو ابھی تھوڑے دن اور پاکستان رکنا پڑے گا ،آپ کے ڈیڈ کا آرڈر ہے ۔" اس کی سیکرٹری نے ڈرتے ہوئے اسے بتایا تھا کیونکہ اسے یقین تھا ،یہ بات سن کر وہ غصہ کرنے والا ہے ۔

اوکے نو پرابلم ۔ "اس کے دماغ میں جو خرافات چل رہی تھی اس" سے صرف وہی واقف تھا ۔اس کی سیکرٹری نے حیرت سے موبائل کان سے ہٹایا تھا ۔اس نے پانی کا گلاس ایک ہی سانس میں ختم کر ڈالا تھا ۔اچانک سے اسے زمان کا خیال آیا تھا ۔صرف وہی اس کی مدد کرسکتا تھا۔

"ہیلو زمان کیسے ہو؟"

"میں ٹھیک ہوں ،بڑے عرصے بعد دوست کی یاد ہی ہے تجھے۔" سپیکر پہ زمان کی شکوہ کناں آواز گونجی تھی۔

یار بس زندگی بہت مصروف چل رہی ہے ۔ "اس نے صوفے پہ" بیٹھتے ہوئے پیر میز پہ رکھ لیے تھے ۔

www.novelsclubb.com

اچھا پاکستان کو چکر کب لگارہے ہو ؟ "زمان نے اس سے پوچھا" تھا ۔

بس ایک دو مہینے تک لگاؤں گا۔دادو کیسی ہیں ؟ آتی ہیں تمہارے" گھر؟ "اس نے صفائی سے جھوٹ بولا تھا۔

ہاں آتی ہیں ،آج کل تو ان کے پاس کافی رونق ہوتی ہے ۔ "زمان" نے ہنستے ہوئے بتایا تھا ۔

کیوں رقیہ بی اپنے بچوں کو بلا لائی ہیں کیا؟ "اس نے انجان بنتے ہوئے سوال کیا تھا۔

نہیں ۔تمہارے ڈیڈ کے دوست کی بیٹی زنجبیل اور اس کی دوست" علوینہ اب تمہارے گھر پہ رہتی ہیں ۔ "وہ زمان سے ساری بات اگلوا چکا تھا ۔اب بس اسے اس بات کی پریشانی تھی کہ جس لڑکی کو اس نے دیکھا تھا وہ کون تھی ۔

اگلے روز وہ میٹنگ سے واپسی پہ ہوٹل جانے کی بجائے اپنی گاڑی کو گھر کی جانب موڑ چکا تھا ۔گاڑی کو روڈ پہ کھڑا کرتا ہوا وہ پیدل گھر کی جانب بڑھا تھا ۔اور آج بھی وہ اسے وہیں جھولے پہ بیٹھی ہوئی نظر آئی تھی ۔مگر آج وہ پھر سے رو رہی تھی ،یکدم ہی اس کے دل کو کچھ ہوا تھا ۔اس نے میکانکی انداز میں جیب سے موبائل نکالا اور

www.novelsclubb.com

زوم کرتے ہوئے اس کی تصویر کھینچی تھی۔ جس پہ اس کی سبز آنکھیں واضح تھیں۔ایک لمحے کے لیے وہ مبہوت ہوگیا تھا۔

وہ روتی ہوئی آسمان کی جانب دیکھ رہی تھی ۔پھر یکدم ہی مسکرانے لگی ۔وہ اسے ناجانے کتنی دیر وہاں کھڑا دیکھتا رہا ۔جب وہ اٹھ کر کمرے میں چلی گئی تو وہ بھی ہوٹل کے لیے واپس چلا گیا ۔اس رات بیٹھے ہوئے اس نے وہ پلین ترتیب دیا تھا ۔اگلے دن وہ سیاہ ہوڈی میں ملبوس گھر گیا تھا اور ڈور بیل پہ کارڈ چپکا آیا تھا ۔علوینہ اور زنجبیل کیفے سے واپس آئی تھیں جب انہیں وہ کارڈ ملا تھا۔
یار یہ کون لگا گیا ہے ادھر۔ "علوینہ نے کارڈ اتار کر زنجبیل کو" دکھایا ۔
کسی نے شرارت کی ہوگی ۔علوینہ اندر چلتے ہیں ۔ "زنجبیل نے" اس کا بازو پکڑتے ہوئے اندر کی جانب گھسیٹا ۔سیاہ ہوڈی سے چہرہ ڈھانپے وہ دور کھڑا انہیں کو دیکھ رہا تھا ۔

www.novelsclubb.com

علوینہ ۔۔۔ "وہ زیر لب بڑبڑایا تھا۔نام تو بہت پیارا تھا اس کا ۔وہ" مسکراتا ہوا گاڑی میں آبیٹھا تھا۔۔۔نیویارک کی فلائٹ سے پہلے وہ ایک بار پھر سے اسے دیکھنا چاہتا تھا ۔مگر اس بار وہ اسے نظر نہیں آئی تھی ۔وہ دوبارہ سے کارڈ کو ڈور بیل پہ چپکا آیا تھا۔

آہ عفیف تم بالکل پاگل ہوگئے ہو ،گھر کے سی سی ٹی وی فوٹیج تو" تمہارے پاس ہوتی ہے ۔ "اس نے سر پہ ہاتھ مارتے ہوئے لیپ ٹاپ کھول کر آج کے دن کی ریکارڈنگ چیک کی تھی ۔جس میں وہ الماس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر کہیں گئی تھی ۔جس کی وجہ سے وہ اسے بالکونی میں نظر نہیں آئی تھی .

دوبارہ سے وہ اسے نظر آئی تھی اور کارڈ کو اتار کر اس نے بیگ میں ڈالا تھا۔وہ سکرین کو دیکھ کر مسکرایا تھا ۔اس کا پلین کام کررہا تھا ۔وہ ساری رات پرانی فوٹیجز دیکھتا رہا تھا ۔

فلائٹ کے دوران وہ دنیا و مافیہا سے بے خبر سویا ہوا تھا ۔

www.novelsclubb.com

دن گزرتے جارہے تھے ۔آفس سے واپس آکر وہ کیمرہ کی فوٹیج دیکھتا تھا ۔جس پہ وہ اسے شام کے وقت بالکونی میں بیٹھی نظر آتی اور کبھی کان میں گھومتی ہوئی ۔

عفیف میرا خیال ہے تمہیں پاکستان چلے جانا چاہیے۔ اظہر صاحب" اچھے انسان ہیں ،لیکن میں چاہتا ہوں اب تم وہ برانچ ہینڈل کرو ۔اس طرح سے تمہاری دادو بھی خوش ہوجائیں گی۔ "سلیمان صاحب پچاس کے لگ بھگ ایک معمر شخص تھے ۔عفیف کی امی کی وفات کے بعد وہ نیویارک شفٹ ہوگئے تھے ،اس وقت اس کی عمر صرف پندرہ سال تھی ۔

اوکے ڈیڈ میں چلا جاؤں گا۔ "وہ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا اور" سلیمان صاحب کو حیرت میں مبتلا کرگیا تھا ۔آخر وہ اتنی آسانی سے مان کیسے گیا تھا۔لیکن خیر جو وہ چاہتے تھے وہ ہورہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایک مہینے بعد وہ پاکستان پہنچ گیا تھا ۔اور ٹیکسی لیتا ہوا گھر آگیا تھا ۔ڈور بیل بجانے پہ کوئی بھی باہر نہیں آیا تھا ۔اس نے ایک بار پھر سے بیل بجائی تھی ۔جب دروازہ کھلا تھا اور سامنے ہی وہ سبز آنکھوں سے اسے مارنے کے لیے ہاتھ میں ڈنڈا لیے کھڑی تھی ۔اور ساتھ میں بھورے بالوں والی اس کی دوست ۔۔۔!

ناجانے کیا کشش تھی اس کی آنکھوں میں
دیکھتے ہی دل لڑ پڑا مجھے وہ شخص چاہیے

اس نے خود کو ان سبز آنکھوں میں کھوتا ہوا محسوس کیا تھا ۔خود کو ہوش میں لاتے ہوئے وہ سیدھا ہوا۔آہستہ آہستہ وہ لڑکی اس کے دل میں گھوری جارہی تھی ۔اور اس کی آنکھیں اپنے اندر ہزاروں باتیں لیے گھومتی تھیں ۔

www.novelsclubb.com

وہ شام کے وقت لان میں ٹیکس کرتی تھی ۔جب بھی وہ اسے اداس نظر آتی وہ اس کے لیے کارڈ چھوڑا کرتا تھا تاکہ اس کا دھیان بٹا سکے لان میں دیوار کے پاس سے اسے دوبارہ کارڈ ملا تھا ۔اس نے کارڈ کو، مٹھی میں دبا لیا ۔

مارکیٹ سے واپسی پر بھی اس کو کارڈ عفیف نے خود پکڑایا ۔وہ اس کے جھنجھلائے ہوئے تاثرات سے محفوظ ہوتا تھا ۔

یہ ادائیں تمھاری سادگی کی مدتوں ہوش اُڑائے رکھتی ہیں
خُود تو چُپ چاپ بیٹھی رہتی ہو یہ آنکھیں فتنہ مچائے رکھتی ہیں

www.novelsclubb.com

وہ جب بھی ان آنکھوں کو روتا ہوا دیکھتا تھا تو اس کا دل بھی ڈوبتا جاتا تھا ۔وہ لاکھ کوشش کے باوجود بھی اس کے قرب کو نہیں جان پارہا تھا ۔سیاہ جلد والی کتاب اس کے پیر سے ٹکرائی تھی ۔اس نے پہلا صفحہ کھولا اور پڑھنا شروع کیا ۔

اوہ یہ اس کی پرسنل ڈائری ہے میں نہیں پڑھ سکتا۔ "اس نے" ڈائری کو سائیڈ پہ رکھ دیا لیکن تجسس کے مارے اس نے پڑھنا شروع کردیا۔اور پھر اس کے سامنے وہ ج

کھلی کتاب کی مانند تھی ۔اس رات وہ سو نہیں پایا تھا۔اس کے الفاظ بار بار ذہن میں گھوم رہے تھے ۔۔اور پھر وہیں بستر پہ لیٹے لیٹے اس نے اور بہت سے فیصلے کیے تھے ۔

واٹ دا ہیل ؟ تم نے واقع میں میری ڈائری پڑھیں تھی؟؟ "اس" تمام دورانیہ میں وہ خاموشی سے اس کی بات سن رہی تھی مگر اس بات پہ چیخ اٹھی تھی ۔

ہاں میں مانتا ہوں میں نے غلط کیا لیکن غلطی تمہاری ہے ،"ڈائری کو اس طرح نہ رکھ کے جاتی ".اس نے کندھے اچکائے تھے ۔جس پہ علوینہ نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی تھیں ۔

www.novelsclubb.com

مجھے امید ہے تمہیں اب سارے سوالات کے جواب مل گئے ہوں" گے ؟ "عفیف نے سیریس ہوتے ہوئے پوچھا تھا ۔علوینہ نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

کیا آپ میرے آسمان کا چاند بنیں گیں؟ "اس نے انگھوٹی والی ڈبیا" علوینہ کے سامنے کی تھی ۔وہ حیرت سے اس کو دیکھ رہی تھی۔

میرا آسمان آپ کے بغیر ادھورا ہے ۔۔کیا آپ اس ادھورے" آسمان کو مکمل کریں گی؟ "اس وقت اس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا ۔اگر اس نے انکار کردیا تو ۔۔۔علوینہ یکدم ہی سر پیچھے پھینک کہ ہنسی تھی۔عفیف نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

ہنس کیوں رہی ہیں؟آپ کو غصہ نہیں آیا مجھ پہ؟ "اس نے حیرت" سے پوچھا تھا .

نہیں مجھے پہلے سے ہی شک تھا اور اس دن وہ ڈرائنگ دیکھ کر اور" پختہ ہوگیا تھا ۔ "وہ ہنستے ہوئے بولی تھی ۔

www.novelsclubb.com

میری زندگی ادھوری اور پھیکی سی تھی لیکن تم نے اسے فلمی بنادیا"
۔ "وہ ہنستی ہوئی اس کے سامنے بیٹھی تھی ۔وہ مبہوت سا اس کو
دیکھے جارہا تھا۔

میں چاہوں گی یہ انگوٹھی مجھے رومانہ دادو پہنائیں ۔ "وہ کہتی ہوئی"
کرسی دھکیلتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی ۔اور کمرے سے نکل گئی ۔عفیف
بھی اس کے پیچھے بھاگا تھا۔

چلیں آئیں گھر چلیں "...اس نے دروازہ کھولا تھا ۔علوینہ چپ"
چاپ گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔ گھر جاکر اس نے اپنے پیر ہیلز سے
آزاد کیے تھے ۔اور ساری بات زنجبیل کو سناڈالی ،وہ اپنا سر پکڑ کر
بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

اوہ خدایا ۔۔۔اتنا بڑا دھوکہ ؟؟ اور ہمیں خبر ہی نہیں ہوئی ۔۔ "وہ"
چیخی تھی تقریباً ۔

"آہستہ بہن؟؟"

مجھے تو پہلے ہی شک تھا وہ تمہیں پسند کرتا ہے ،ایم سو ہیپی فار یو۔ "زنجبیل نے اسے گلے لگایا تھا۔وہ دونوں ناجانے کتنی دیر بیٹھی گپیں ہانکتی رہی تھیں ۔جبکی عفیف اپنے کمرے میں مطمئن سا بیٹھا تھا ۔

دوپہر کے وقت وہ دونوں لاہور پہنچی تھیں۔موسم خوشگوار تھا ۔ہلکی ہوا اس کے بالوں کو چھوتی ہوئی گزر رہی تھی ۔اریب ان دونوں کو ریلوے اسٹیشن سے لینے کے لیے آیا تھا ۔یہ ان دونوں کے عجیب و غریب ایڈونچرز تھے ، کبھی ٹرین، کبھی بس وغیرہ سے لاہور آنا۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم "!ان دونوں نے ایک ساتھ اریب سے سلام لی تھی" ۔ہمیشہ کی طرح وہ نک سک کھڑا تھا۔بیرڈ اس کے چہرے پہ اچھی لگتی تھی۔

"وعلیکم السلام !اتنی دیر سے میں انتظار کررہا ہوں تم دونوں کا ؟"
اریب نے ان کا سامان گاڑی کی ڈگی میں رکھتے ہوئے کہا تھا۔
پاکستان کا ریلوے سسٹم ایسا ہی ہے ۔ "علوینہ کندھے اچکاتے"
ہوئے دروازہ کھولنے لگی۔
ویسے مزہ آیا نہ انتظار کرکے۔ میں بھی کالج کے باہر ایسے ہی کرتی"
تھی ".زنجبیل اس کو زبان دکھاتی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی
۔اریب نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی۔آدھے گھنٹے بعد وہ گھر تھے
۔علوینہ بھی سارہ کو ملنے کی غرض سے زنجبیل کے ساتھ ہی آگئی
تھی ۔
ہیلو بگ سسٹر۔ "علوینہ نے اسے پیچھے سے ہگ کیا تھا ۔جس پہ وہ"
ڈر کے مارے اچھلی تھی۔
جاہل میری جان ہی نکال دی تھی۔ "سارہ نے دل کے مقام پہ"
ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا ۔اور زنجبیل کے گلے ملی تھی ۔
آنٹی کیسی ہیں آپ؟ "علوینہ خوش دلی سے ثمینہ بیگم سے ملی تھی ۔"

www.novelsclubb.com

میں بالکل ٹھیک ہوں ۔میری بیٹیاں کیسی ہیں ؟ "ثمینہ بیگم نے" ان دونوں کو گلے لگایا تھا۔

ہم بالکل ٹھیک ہیں ۔آجاؤ ادھر ۔ "ثمینہ بیگم نے ان دونوں کو" صوفے پہ بٹھایا تھا۔

سارہ کہاں جارہی ہو ،بیٹھی رہو ڈاکٹر نے ریسٹ کا کہا ہے ؟ "ثمینہ" بیگم نے اس کو کچن کی جانب بڑھتا ہوا دیکھ کر ڈپٹا تھا۔

کیا ہوا سارہ کو؟ "علوینہ نے فکرمندی سے بہن کو دیکھا تھا۔"

خالہ اور پھوپھو بننے والی ہو تم دونوں ۔۔ "ثمینہ بیگم نے مسکراتے" ہوئے ان کو بتایا تھا ۔

سچی۔ "وہ دونوں چیخی تھیں ۔سارہ کے گال سرخ ہوگئے تھے" ۔اریب اس کو شرماتا دیکھ کر ہنسا تھا ۔

www.novelsclubb.com

اریب بھائی ہماری ٹریٹ ۔۔۔۔ "زنجبیل اپنے بھائی کی طرف" مڑی تھی ۔جو مسکرا رہا تھا۔

ضرور کیوں نہیں ۔۔۔ "وہ کھل کر مسکرایا تھا ۔"

"ویسے آپ نے ہمیں بتایا کیوں نہیں پہلے ؟ "زنجبیل اپنی ماں سے ناراض ہوئی تھی۔

"ہمیں خود آج صبح پتہ چلا ہے ۔ "ثمینہ بیگم نے اسے بتایا تھا ۔اور وہ صبح سے اسی خوشی سے نہال ہورہی تھیں۔

"مبارک ہو ۔۔۔۔ "علوینہ نے سارہ کو زور سے گلے لگایا تھا ۔اس کے ذہن میں پرانے لمحے آرہے تھے جب وہ چھوٹی ہوا کرتی تھیں ۔وقت کتنی تیزی سے گزر رہا تھا ۔علوینہ کو تھوڑی دیر بعد ارید لینے کے لیے آگیا تھا ۔

"ارِیب بھائی کل آپ نے آنا ہے سارہ کو لے کر ہماری طرف۔"

علوینہ جاتے وقت اسے کہنا نہیں بھولی تھی ۔گھر جاکر وہ نازیہ بیگم اور مجتبیٰ صاحب سے ملنے کے بعد اپنے کمرے میں گئی تھی ۔کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے ،یادوں کی مہک نے اسے گھیر لیا تھا۔اس کا کمرہ آج بھی ویسا ہی تھا ۔مسٹ گرین دیواریں آج بھی اتنا ہی ٹھہراؤ رکھتی تھی ۔سب کچھ ویسا ہی تھا ،بس جانے والی ویسی نہ رہی تھی

www.novelsclubb.com

۔وہ بدل گئی تھی۔ چیزوں کو دیکھ کر مسکراتی ہوئی وہ اپنے فل سائز آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی تھی ۔

نا جانے کون تھا اور میرا کیا لگتا تھا لیکن
بچھڑ کر اس سے میرا دل بہت گھبرا رہا تھا

اچانک اسے عفیف یاد آیا تھا ۔بیڈ پہ پڑا اپنا فون اٹھایا اور اسے اپنے پہنچنے کا میسج لکھ کر بھیج ڈالا تھا ۔اور مسکراتی ہوئی اپنے بالوں کو سلجھانے لگی ۔دوسری جانب وہ اس کا میسج پڑھ کر مطمئن ہوا تھا ۔آج شام اسے رومانہ بیگم سے بات کرنی تھی۔

www.novelsclubb.com

آفس سے واپسی پہ وہ سیدھا رومانہ بیگم کے کمرے میں گیا تھا ۔سیاہ کوٹ بازو کی پشت پہ رکھا تھا ۔شرٹ کے اوپری بٹن کھلے تھے ۔ حلیے

سے وہ تھکا ہوا معلوم ہورہا تھا۔رومانہ بیگم نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔

آگئے ہو ؟ "انہوں نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھا تھا۔"

جی دادو ابھی آیا ہوں ۔ "وہ انہیں کے پاس بیڈ پہ بیٹھ گیا تھا۔"

کوئی بات کرنی ہے ؟ "رومانہ کیانی نے اس کے منہ کی جانب" دیکھتے ہوئے سوال کیا تھا ۔

ہاں جی آپ کو سب پتہ چل جاتا ہے ۔ "وہ مسکرایا تھا۔"

دادو میں کسی کو پسند کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس کے گھر" میرے لیے رشتہ لے کر جائیں ۔ "اس نے نروس ہوتے ہوئے اپنی بات کہہ ڈالی تھی ۔رومانہ کیانی اس کے چہرے کو دیکھ کر مسکرائی تھیں ۔

www.novelsclubb.com

اور کیا میں جان سکتی ہوں وہ لڑکی کون ہے؟ "رومانہ کیانی نے" لہجے میں شرارت لیے استفسار کیا تھا ۔

علوینہ مجتبیٰ۔ "اس نے مسکراتے ہوئے اس کا نام لیا تھا ،آنکھوں" میں چمک واضح تھی۔

اوہ اچھا ۔مجھے لڑکی پسند ہے ،بتاؤ کب چلیں اس کے گھر ؟ "رومانہ" بیگم نے خوشی سے اپنے پوتے کو دیکھا تھا۔

کل ہی چلتے ہیں ،میں ٹکٹ بک کروالیتا ہوں۔ "وہ اس کے چہرے" پہ بچوں جیسی خوشی دیکھ کر کھل کر ہنسی تھیں۔جس پہ وہ خجل سا ہوا تھا ۔

ٹھیک ہے ہم کل ہی چلتے ہیں ،میں زرا اس کی امی سے فون پہ" بات کرلوں ۔ "وہ رومانہ بیگم کا ماتھا چومتا ہوا کمرے سے نکل گیا تھا ۔اس کے ایک ایک انداز میں خوشی واضح تھی ۔اس رات وہ خوشی سے سو نہیں پایا تھا۔لاہور ائیرپورٹ سے انہیں اریب نے پک کیا تھا ۔اگلی صبح وہ سب علوینہ کے گھر گئے تھے ۔

www.novelsclubb.com

زنجبیل بھاگتی ہوئی علوینہ کے کمرے میں پہنچی تھی ۔جہاں پہ وہ آئینے کے سامنے کھڑی خود کا جائزہ لے رہی تھی۔اورنج ریڈ لانگ شرٹ جس کے گلے پہ ہلکا پھلکا کام تھا اور ساتھ ہم رنگ کھلا ٹراوزر پیروں میں گولڈن بلاک ہیل،بال سیدے کرکے کمر پہ پھینکے وہ، چمک رہی تھی۔

لال جوڑا لے کر آنا ساتھ کنگن لے کر آنا ۔۔۔ "زنجبیل اس کو" دیکھ کر گنگنائی تھی ۔جس پہ علوینہ منہ نیچے کرکے مسکرائی تھی۔

میں اچھی تو لگ رہی ہوں نہ۔ "اس نے بیڈ پہ پڑا گولڈن" ڈوپٹہ گلے میں ڈالتے ہوئے پوچھا تھا ۔

بہت حسین لگ رہی ہو ۔ "زنجبیل نے اس کا بازو پکڑ کر اپنے" ساتھ آئینے میں تصویر کلک کی تھی ۔ڈھیر ساری تصویریں کھینچنے کے بعد وہ اسے لے کر نیچے آئی تھی ۔جہاں سارے موجود تھے ۔ صوفے پہ وہ ڈارک بلو شلوار قمیض پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے بھرپور وجاہت لیے براجمان تھا ۔اسے دیکھتے ہی آنکھوں میں،

www.novelsclubb.com

مسکراہٹ در آئی تھی ۔علوینہ کو اس کے ساتھ بٹھایا گیا ۔اور منگنی کی رسم ادا کی گئی تھی ۔اس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا ۔زنجبیل اور ارید فوٹوگرافر کی خدمات سر انجام دے رہے تھے ۔فائزہ بیگم نے اس کے سر پہ سے پیسے وار کر ٹوکری میں رکھے ۔منگنی کی چھوٹی سی رسم میں صرف دونوں گھروں کے لوگ موجود تھے۔

عفیف بھائی آجائیں ہم لان میں چلتے ہیں تاکہ اچھا سا فوٹو سیشن ہوسکے ۔ "ینگ جنریشن لان میں موجود تھی ۔اور اس وقت ان کا فوٹو شوٹ جاری تھا ۔

کیا ہوا ہے تمہیں ؟ "عفیف نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا" ۔جو نروس لگ رہی تھی۔علوینہ کے ہاتھ میں اس کے سوٹ کے جیسا سرخ گلاب تھا ۔

عجیب لگ رہا ہے مجھے ۔ "اس نے چہرے پہ مسکراہٹ سجاتے" ہوئے اسے دیکھا تھا ۔زنجبیل دھڑا دھڑ ان کی تصویریں کھینچ رہی تھی ۔

www.novelsclubb.com

زنجبیل !کیا ہمیں تھوڑی سی پرائیویسی مل سکتی ہے؟ "عفیف نے" زنجبیل سے کہا تھا ۔

"اوکے نو پرابلم ۔چلو ہم لوگ اندر چلیں کھانا لگنے والا ہے ۔"

زنجبیل دو منٹ میں شور مچاتی ہوئی ان کو اندر لے گئی تھی۔

میں کیسا لگ رہا ہوں ؟ "اس نے علوینہ سے بات کا آغاز کیا تھا ۔"

اچھے لگ رہے ہو۔ "علوینہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔"

مجھے پتہ تھا کہ تمہیں بلو شلوار قمیض میں ملبوس مرد اچھے لگتے ہیں" ۔ڈائری سے پڑھا تھا۔ "عفیف نے آخر میں تپانے والی مسکراہٹ اچھالی تھی ۔

باخدا میں تمہیں اس کے لیے کبھی معاف نہیں کروں گی ۔میری" پرسنل ڈائری پڑھ لی ۔ "وہ تقریبا اس پہ چیخی تھی۔

میں نے معافی کب مانگی ہے ؟ "اس کے چہرے پہ اطمینان موجود" تھا ۔علوینہ نے آنکھیں گھمائیں تھیں ۔

تم خوش تو ہو نہ؟ "عفیف نے اس سے سوال کیا تھا ۔"

www.novelsclubb.com

ہاں میں مطمئن ہوں ۔ "وہ مسکرائی تھی ۔ارید ان دونوں کو" کھانے کے لیے بلانے آیا تھا ۔وہ دونوں اس کے ساتھ اندر چل دیے ۔کھانا کھانے کے بعد چائے کا دور دورہ چلا تھا ۔ثمینہ بیگ انہیں زنجبیل اور زریاب کی شادی کا کارڈ دے کر گئی تھیں ۔جس پہ زنجبیل شاکڈ تھی کیونکہ اسے بالکل اندازہ نہیں تھا اس کے گھر والے مارچ کے آخر میں اس کی رخصتی کا پلین رکھتے ہیں ۔

کپڑے تبدیل کرنے کے بعد وہ اپنے بستر پہ بیٹھی اپنا فون چیک کررہی تھی ۔جس پہ میسجز کا انبار لگا تھا ۔سارے خاندان میں اس کی تصویریں پہنچ چکی تھیں ،بہت سے لوگوں کو آگ بھی لگی تھی ۔اور بہت سوں نے اس بارے میں باتیں بھی کرنا شروع کردی تھیں وہ سب نے میسجز پڑھ کر ہنس رہی تھی ۔سب کو جواب دیتی ہوئی وہ سونے کے لیے لیٹ گئی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

رومانہ کیانی اور عفیف اگلے روز ہی آسلام آباد کے لیے نکل گئے تھے ۔دن تیز رفتاری سے گزر رہے تھے ،ان کا سارا دن زنجبیل کی شادی کی شاپنگ اور انتظامات کرتے ہوئے گزر رہا تھا۔

بتاو کیسا لگ رہا ہے یہ ڈریس؟ "زنجبیل ڈیپ ریڈ لہنگا پہنے باہر" آئی تھی ۔علوینہ فون پہ الجھی ہوئی نظر آرہی تھی۔سر اٹھاکر اس کی طرف دیکھا ۔

ماشاءاللہ ۔۔۔۔حسین "اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا ۔"

چلو پھر یہی ڈن کرتے ہیں ۔ "وہ کہتی ہوئی ڈریسنگ روم میں" گھس گئی ۔پانچ منٹ بعد وہ دونوں آرڈر دے کر بوتیک سے نکل آئی تھیں۔کیفے میں بیٹھے ہوئے ان دونوں نے اپنے لیے کافی اور براؤنیز آرڈر کی تھیں۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا علوینہ کدھر گم ہو؟ "زنجبیل نے اس کے سامنے چٹکی" بجاتے ہوئے ہوش دلائی۔

کہیں نہیں ۔ "وہ ہڑبڑا کر سیدھی ہوئی تھی ۔زنجبیل نے اس کے" چہرے کا بغور جائزہ لیا تھا۔

کوئی بات پریشان کررہی ہے کیا؟"کافی کے کپ اور براونیز ان کے" سامنے پڑی تھیں۔

نہیں بس عجیب سی الجھن ہورہی ہے ۔ "اس نے موبائل ایک" طرف رکھا اور براؤنی کا ٹکڑا منہ میں رکھا ۔

ریلکس رہو ،کچھ نہیں ہوتا ۔ "زنجبیل نے کافی کا گھونٹ لیتے" ہوئے اس کے ہاتھ کو تھپکا جس پہ وہ مسکرائی تھی۔

مجھے ابھی تک یقین نہیں آرہا کہ تمہاری شادی ہونے جارہی ہے" ۔ "علوینہ نے گھونٹ حلق سے اتارتے ہوئے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ویسے تمہاری بھی شادی ہونے والی ہے بہن جلد ہی۔ "زنجبیل نے" اس کا انگوٹھی والا ہاتھ اوپر کیا تھا۔جس میں ڈائمنڈ رنگ چمک رہی تھی۔

ابھی کوئی پلین نہیں ہے میرا۔ "علوینہ نے ناک سکوڑا تھا۔"

لیکن اس کا تو ہے نہ؟مجھے تو لگتا اگلے مہینے تمہیں رخصت کرکے" لے جائے گا۔"زنجبیل نے شریر مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی تھی ۔جس پہ وہ کھلکھلا کے ہنسی تھی۔

اچانک سے کیفے میں شور ہوا تھا۔اس وقت ان کے سوا وہاں پہ دو اور ٹیبلز پہ لوگ بیٹھے تھے۔انہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا جہاں پہ ایک کپل آپس میں بحث کررہا تھا۔

کشف پلیز میری بات تو سنو۔ "اس نے لڑکی سے التجا کی تھی جو" اس کی کوئی بات سننے پہ راضی نہیں تھی ۔اپنا بیگ پکڑتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔علوینہ نے حیرت سے وہ منظر دیکھا تھا جبکہ زنجبیل نے کافی کے ساتھ ان کی لڑائی انجوائے کررہی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں تمہاری کوئی بات نہیں سن رہی ،جو مجھے کہنا تھا میں نے کہہ" دیا۔ "کشف کے چہرے پہ برہمی تھی۔

ایسے مت کرو ۔۔۔ "وہ اس کی منت کررہا تھا۔کشف تن فن کرتی" ہوئی وہاں سے نکل گئی ۔جب اس کی نظر سامنے بیٹھی علوینہ پہ پڑی

تھی ۔اس پر جیسے ڈھیروں پانی گرگیا تھا۔وہ دونوں اٹھ کر مارب کی جانب بڑھی تھیں۔

"Is everything okay?"

زنجبیل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا ۔اور اس کے لہجے میں فکر کہیں نہیں تھی ۔

ہمم "وہ بس اتنا ہی کہہ پایا تھا۔"

تم لوگ بتاؤ ؟ "مارب نے چہرے پہ مسکراہٹ بحال رکھتے ہوئے" ان دونوں کو دیکھا تھا۔

کچھ بھی نہیں ہم شاپنگ کرنے آئے تھے۔"علوینہ نے کرسی کھینچتے" ہوئے جواب دیا تھا ۔وہ دونوں اب اسکے سامنے بیٹھ چکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"اسلام آباد سے کب آئے ؟"

علوینہ کی منگنی تھی ۔اس لیے آئے تھے ہم اب میری شادی ہے" ۔"زنجبیل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا ۔

آپ نے مبارک باد نہیں دی اپنی کزن کو ۔ "زنجبیل نے اس کو" دیکھتے ہوئے کہا تھا ،وہ اپنی دوست کا بدلہ لینا اچھے سے جانتی تھی،جس پہ مارب کا رنگ فق ہوا تھا ۔

مبارک ہو۔ "مارب نے زبردستی مسکراہٹ سجائی تھی۔اتنی دیر میں" زنجبیل براؤنیز کی پلیٹ اٹھا لائی تھی۔

منگنی پہ تو آپ آئے نہیں ،چلیں ابھی منہ میٹھا کرلیں۔ "زنجبیل" نے اس کے آگے پلٹ کی جس میں براؤنی کے دو پیس پڑے تھے۔مارب نے تھوڑا سا ٹکڑا منہ میں ڈالا۔

خیر اب ہم چلتے ہیں۔کشف بھابھی کو لے کر گھر آئے گا۔ "علوینہ" کہتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی ۔زنجبیل بھی اس کے ساتھ ہی کھڑی ہوئی تھی ۔شاپنگ بیگز پکڑتی ہوئی وہ دونوں کیفے سے باہر نکلی تھیں۔جبکہ وہ صرف اس کو دیکھتا رہ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

دن تیزی سے گزرتے جا رہے تھے ۔آج مہندی کا فنکشن تھا ۔جو بیگ ہاؤس کے لان میں ہی ارینج کیا گیا تھا ۔پھولوں سے جھولے کو سجایا گیا تھا،جہاں پہ زریاب اور زنجبیل کو بٹھایا گیا تھا ۔زنجبیل گرین اور اورنج رنگ کے لہنگا چولی میں ملبوس تھی ،جبکہ زریاب سفید رنگ کی شلوار قمیض میں اچھا لگ رہا تھا۔بڑوں نے رسم ادا کرنا شروع کی ،اس کے بعد بچوں کی باری آئی ۔

میرا بھائی منہ کھول ۔ "اریب نے گلاب جامن زریاب کے منہ کی" جانب بڑھایا ،جو منہ بند کیے بیٹھا تھا ۔کیونکہ اسے پتہ تھا اریب نے کیا کرنا ہے ۔

ایک کام کر تو پہلے ہی کھا لے ،بعد میں تو اپنے منہ میں ہی ڈالنا" ہے۔ "زریاب نے تپتے ہوئے اپنے سالے کو دیکھا تھا۔

شکریہ ۔ "اس نے کہتے ہوئے منہ میں گلاب جامن ڈالا تھا ،جب" کہ پاس بیٹھی سارہ نے اسے شدید گھوری سے نوازا تھا ۔

www.novelsclubb.com

اب میری باری ۔ "علوینہ کہتی ہوئی زنجبیل کی طرف آئی اور ایک" ساتھ ہی پورا گلاب جامن اس کے منہ میں ٹھونس دیا۔

جاہل عورت۔۔۔۔میں تمہیں "..منہ بھرا ہونے کی وجہ سے اس" سے بولا نہیں جارہا تھا ۔بمشکل اس نے گلاب جامن حلق سے نیچے اتارا تھا۔عفیف نے بھی سیم یہی حرکت زریاب کے ساتھ کی تھی ۔

ارید کھانا لگے گا میری بھوک سے جان نکل رہی ہے؟ "زنجبیل" نے پاس کھڑے ارید سے پوچھا تھا۔

زنجبیل آپ لگ جاتا ہے،پہلے دلہن دیکھی ہے جو خود منہ پھاڑ" پھاڑ کر اپنی شادی کا کھانا مانگ رہی ہے ۔"ارید نے اس کو چڑایا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو تمہیں تو اپنی شادی کا کھانا نصیب نہیں ہورہا ،باقیوں کو تو" کھانے دو۔ "علوینہ نے اسے لتاڑا تھا۔

یار ڈیٹس ناٹ فیئر۔۔۔۔دکھتی رگ پہ ہاتھ رکھ رہی ہو۔ "اس نے" رونے کی ایکٹنگ کی تھی ۔

اور کول ڈاؤن برادر ۔۔کرتے ہیں انکل سے بات تمہاری شادی کی"
۔ "عفیف نے اس کے کندھے پہ بازو پھیلاتے ہوئے بولا تھا۔
ایک کام کریں لگے ہاتھوں آپ میری بہن کو رخصت کرواکے لے"
جائیں ۔تاکہ میری باری بھی آئے۔ "ارید نے اسے مشورہ دیا تھا۔جس
پہ علوینہ نے اسے کھاجانے والی نظروں سے دیکھا۔
ویل مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ،اپنی بہن سے پوچھ لو؟ "عفیف نے"
اس کا ستا ہوا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا ۔
بس کردو جاؤ جاکر کھانا بھجواو۔ "علوینہ نے اسے وہاں سے نکالا تھا"
۔تھوڑی دیر بعد وہ سکون سے کھانا کھارہی تھی۔پیروں کو چھوتی پیلی
فراک اور گلے میں گوٹے والا دوپٹہ لیے،بالوں کی فرانسیسی چٹیا
بنائے،کانوں میں جھمکے اور ہاتھ میں اس کی دی ہوئی انگوٹھی پہنے وہ
حسین لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو ؟ "علوینہ نے اپنا ہاتھ کھانے سے" دور کرتے ہوئے اسے دیکھا تھا ۔جو کب سے بے مقصد اپنی پلیٹ میں چمچ مار رہا تھا۔

پیاری لگ رہی ہو اس لیے۔ "اس کے کہتے ہی علوینہ کے گال" سرخ ہوئے تھے ۔جس پہ وہ ہنسا تھا۔

چپ چاپ کھانا کھاؤ ۔ "اس نے اپنا سر دوبارہ سے کھانے میں" دے دیا تھا۔

سوچ رہا ہوں تمہیں دیکھ کر ہی پیٹ بھرلوں۔ "وہ اسے پھر سے" تنگ کرنے کی کوشش کررہا تھا ۔

حد ہے بھئی۔۔۔ "وہ یکدم ہی تپی تھی ۔عفیف بار بار اس کا کسی" نہ کسی بات پہ تنگ کررہا تھا۔کھانے کے بعد چائے کا دور دورہ چلا ۔اور پھر ڈھولکی رکھ لی گئی تھی ۔سب نیچے زمین پہ ہی بیٹھ گئے تھے ۔کافی دیر تک شغل میلا لگا رہا ،پھر سب نے اپنے گھروں کا رخ کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

برات کا فنکشن رات کے وقت کا تھا ۔رات کو تھکان کی وجہ سے اس کی آنکھ دیر سے کھلی تھی۔وہ انگڑائی لیتی ہوئی اٹھ بیٹھی،پیروں میں چپل اڑستی ہوئی واشروم میں چلی گئی ،تھوڑی دیر بعد وہ فریش ہوکر نیچے جارہی تھی۔

علوینہ ناشتہ بنانے جارہی ہو؟ "نازیہ بیگم نے اسے کچن کی جانب" بڑھتے ہوئے دیکھا تو آواز دی۔

جی ماما ۔۔ "اس نے وہیں سے پلٹتے ہوئے انہیں جواب دیا تھا۔"

عفیف آیا ہوا ہے تمہارے ڈیڈ کے پاس بیٹھا ہے ۔ "نازیہ بیگم" نے اسے اطلاع دی تھی ،جس پہ اس کے کان کھڑے ہوئے تھے ۔

وہ یہاں کیا کررہا ہے؟ "اس نے آبرو اچکاتے ہوئے اپنی ماں کو" دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں یہاں تمہیں لینے آیا ہوں۔ "اتنی دیر میں وہ نازیہ بیگم کے"
پیچھے سے بولا تھا،علوینہ اس کو دیکھ کر گڑبڑائی تھی۔
کیا میں پوچھ سکتی ہوں کہ آپ کیوں آئے ہیں؟ "اس نے ہاتھ"
باندھتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔نازیہ بیگم ان دونوں کو وہیں چھوڑتی
ہوئی ارید کے کمرے میں گئی تھیں ،جو کب سے گھوڑے گدھے بیچ
کے سورہا تھا۔
جی بالکل آپ کو حق ہے ۔ "اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا ،جس"
پہ علوینہ نے اسے گھورا تھا۔
چیلنج کرنا ہے تو کرلو نہیں تو چلتے ہیں۔ "عفیف نے گھڑی پہ نظر"
دوڑائی جو بارہ بجارہی تھی۔
نہیں چلیں ۔ "اس نے دوپٹہ کندھوں پہ ٹھیک کیا اور موبائل"
پکڑتی ہوئی اس کے پیچھے ہی گھر سے نکلی تھی ۔گاڑی کا دروازہ کھول
کر اسے اندر بٹھایا اور گھوم کر خود اندر بیٹھا اور گاڑی زن سے بھگادی

www.novelsclubb.com

۔تھوڑی دیر بعد وہ ڈھابہ سٹائل ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے ۔میز پہ گرم حلوہ پوری،چنے ،چائے اور دیگر ناشتے کی چیزیں پڑی تھیں۔

آہ اتنے عرصے بعد مزے کا ناشتہ کیا ہے ۔ "علوینہ نے چائے کا" گھونٹ بھرتے ہوئے اسے دیکھا تھا ۔

ویسے تم تو آنا ہی نہیں چاہ رہی تھی میرے ساتھ "!اس نے آبرو" اچکائی تھی ۔

وہ تو بس مجھے بھوک لگی ہوئی تھی ،اس لیے میں روڈ ہوگئی تھی" تھوڑی۔ "وہ کھسیانی ہنسی تھی۔

اچھا تو پھر بھوکی مت رہا کرو۔ "عفیف نے ہنستے ہوئے کہا تھا جس" پہ وہ بھی ہنسی تھی۔ناشتہ کرنے کے بعد وہ اسے گھر ڈراپ کرگیا تھا۔شام میں وہ اسے دوبارہ پک کرنا نہیں بھولا تھا۔

تمہیں آنے کی ضرورت نہیں تھی ۔ "اس نے گاڑی کا دروازہ بند" کرتے ہوئے عفیف کو دیکھا تھا۔جو سیاہ ڈریس پینٹ پہ سفید بٹن

www.novelsclubb.com

شرٹ پہنے مردانی وجاہت کا شاہکار بنا سٹیرنگ وہیل کو تھامے بیٹھا تھا۔

مجھے اچھا لگے گا کہ میں اپنی ہونے والی بیوی کو اپنے ساتھ لے کر" جاؤں ۔ "اس نے جتاتے ہوئے گاڑی روڈ پہ ڈال دی تھی۔علوینہ نے مسکراتے ہوئے اپنا رخ ونڈو کی جانب کرلیا ۔برات ان کے جانے سے پہلے آچکی تھی ۔ڈیپ ریڈ عروسی لباس میں وہ حسن کا شاہکار لگ رہی تھی ۔اس کے سر پہ پھولوں کی سیج تانی گئ تھی۔ایک طرف علوینہ تھی اور دوسری جانب سارہ۔زریاب کی نظریں اس پر پڑیں اور پھر پلٹنا بھول گئ تھیں۔اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے سٹیج پہ چڑھنے میں مدد دی تھی ۔

www.novelsclubb.com

ماشاءاللہ ۔۔۔زندگی میں پہلی دفعہ اتنی حسین لگی ہو۔ "زریاب" نے گلا کھنکھارتے ہوئے بات کا آغاز کیا تھا۔

شاید تمہاری بینائی خراب تھی ،اب واپس لوٹ آئی ہے۔ "اس نے" مسکراہٹ چہرے پہ لاتے ہوئے اسے کہا تھا۔

ہاں پہلے بینائی ٹھیک ہوتی تو تم سے شادی تھوڑی کرتا۔ "زریاب" نے آگ لگائی تھی ،جو واقع میں بھڑک بھی اٹھی تھی۔

عزت عزیز ہے تو چپ چاپ بیٹھے رہو ورنہ میں تمہیں یہیں سب" کے سامنے پیٹوں گی۔ "اس نے دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔جس پہ زریاب کا فلک شگاف قہقہہ گونجا تھا۔لوگوں نے ان پاگل دولہا دلہن کو دیکھا تھا ،جو کب سے نوک جھوک میں مصروف تھے ۔دودھ پلائی کی رسم علوینہ نے کی تھی ۔اورنج رنگ کا بالکل پلین لانگ شرٹ جس کے دامن پہ سلور موتی کی لڑیاں لٹک رہی تھی اور میچنگ سینڈلز پہنے ،بالوں میں لوز کرل ڈالے ،ہاتھوں میں گلاب کے کنگن اور انگلی میں ڈائمنڈ رنگ پہنے وہ سب کی توجہ کا مرکز بنے گھوم رہی تھی ۔

www.novelsclubb.com

خدا کا واسطہ ہے رخصتی کے وقت دو آنسو بہا لینا ۔ "علوینہ نے" اس کا دوپٹہ ٹھیک کیا اور اس پہ جالی دار دوپٹہ ڈالا اور اسے صوفے سے اٹھنے میں مدد دی تھی۔

میں کیوں روں میرا میک اپ خراب ہو جائے گا ،ابھی تو پیسے بھی پورے نہیں ہوئے۔ "زنجبیل اور سیریس ہو جائے ناممکن بات!..

قرآن کے سائے تلے اس کو رخصت کیا گیا تھا،سب سے زیادہ اریب کی آنکھیں نمدیدہ تھیں ۔رخصتی کی بعد آہستہ آہستہ مہمانوں نے اپنے گھروں کو جانا شروع کردیا تھا۔علوینہ نے ہیل اتار کر ہاتھوں میں پکڑ لی تھیں ۔ننگے پاؤں چلتی ہوئی وہ گاڑی تک آئی تھی ۔عفیف نے حیرانی سے اس کو دیکھا تھا۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟ "علوینہ نے اسے خود کو گھورتے ہوئے پایا تھا۔

اتنا کانفیڈینس ہونا چاہیے بندے میں ۔۔۔ "اس کا اشارہ اس کے ننگے پاؤں کی جانب تھا ۔جس پہ وہ اپنے بال جھٹکتی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی ۔عفیف ہنستا ہوا اندر بیٹھا۔کبھی کبھی وہ پرانی ٹین ایجر علوینہ بن جایا کرتی تھی۔جسے کسی کی رائے کی پرواہ نہیں ہوتی تھی۔

کمرہ میں گلابوں کی مہک کا راج تھا۔پورے کمرے کو لال اور سفید پھولوں سے سجایا گیا تھا ۔زنجبیل کو بیڈ پہ بیٹھانے کے بعد یشل کمرے سے نکل گئی تھی ۔تھوڑی دیر بعد زریاب کمرے میں داخل ہوا تھا۔اور وہ سہی معنوں میں کنفیوز ہورہی تھی ۔اس نے گلا کھنکھار کر اسے اپنی موجودگی کا احساس دلایا اور اس کے سامنے آکر بیڈ پہ بیٹھ گیا۔

لال بیگ ہی لگ رہی ہو آج تم ۔"زریاب نے اس کے لال لہنگے" کو دیکھ کر چوٹ کی تھی۔

اور لال بیگ سے شادی بھی کالا بیگ ہی کرتا ہے ۔"زنجبیل نے" اس کی کالی شیروانی پہ چوٹ کی تھی۔

آج بھی شروع ہوجاؤ لڑنا۔"زریاب نے اس کو دیکھ کر تپتے ہوئے" کہا تھا۔

میں نے لڑائی نہیں شروع کی تھی،میرا گفٹ نکالو اب۔ "زنجبیل" نے ناک سکوڑتے ہوئے اسے گھورا تھا۔زریاب نے جیب سے ایک ڈبی نکالی تھی ،جس میں سبز نگینے والی آنگوٹھی چمک رہی تھی۔

آہ تمہیں کیسے پتہ کہ مجھے کونسی رنگ چاہیے تھی۔ "زنجبیل نے" خوشی سے منہ پہ ہاتھ رکھے تھے۔

بس مجھے پتہ چل جاتا ہے ۔ "زریاب نے اس کے ہاتھ میں" انگوٹھی پہناتے ہوئے نرم لہجے میں کہا تھا۔

ویسے بندے اتنے برے بھی نہیں ہو ۔ "اس نے انگوٹھی والا ہاتھ" اوپر کرکے دیکھا تھا ۔

ہاتھ پکڑو میرا۔ "اس نے اپنا ہاتھ زریاب کی جانب بڑھایا ،جسے" اس نے بخوشی تھام لیا تھا ۔زنجبیل نے فورا موبائل آن کرکے تصویر کھینچی اور سٹیٹس پہ لگادی ۔

اللہ ہو اکبر ۔۔۔ "زریاب بس اتنا ہی کہہ پایا تھا ،وہ کبھی بھی" سدھرنے والی نہیں تھی ۔ناجانے کتنی دیر وہ دونوں باتیں کرتے رہے تھے ۔زنجبیل اس کے ساتھ پانچ چھے دفعہ لڑ بھی چکی تھی ۔ دروازہ زور زور سے پیٹا جارہا تھا ،لیکن ان دونوں میں سے کوئی بھی اٹھ کر کھولنے کا روادار نہیں تھا ۔

زریاب یار دیکھو کون جاہل دروازہ بجارہا ہے ۔۔ "اس کی نیند میں" ڈوبی آواز بھری تھی۔

مجھے نہیں پتہ خودی دیکھو لو اتنا شوق ہے تو۔ "وہ بھی نیند میں ہی" بولا تھا۔

جہنم میں جاؤ ۔ "وہ کمبل میں منہ دیتی ہوئی سوگئی تھی ۔دروازہ بجنا" بند ہوگیا تھا ۔آدھے گھنٹے بعد ان کا فون بجنا شروع ہوگیا تھا۔

بیلا اپنا فون اٹھاؤ ،کب سے بج رہا ہے ۔ "زریاب نے نیند میں ہی" اسے ہلایا تھا ۔

www.novelsclubb.com

میرا نہیں تمہارا فون بج رہا ہے ۔ "وہ بھی ڈھیٹوں کی طرح سوئی ہوئی تھی ۔زریاب نے کان کو موبائل لگایا تھا۔

گدھے کب تک سوتے رہو گے ،نیچے آؤ جلدی دونوں سب ناشتے پہ انتظار کررہے ہیں ۔ "اریب کی تیز آواز اس کے کانوں میں پڑی تھی ،نیند تو اس کی پہلے کی ہی خراب ہوچکی تھی ،ناچار اسے اٹھنا پڑا تھا ۔بستر سے اترتے وقت وہ زنجبیل کے اوپر سے پوری چادر کھینچ چکا تھا ۔جس پہ وہ چیختی چلاتی اٹھ بیٹھی تھی ۔وہ اس کی صلواتوں کا اثر لیے بغیر باتھ روم میں گھس گیا تھا ۔بالوں کو باندھتے ہوئے وہ اپنے کپڑے نکالنے اٹھی تھی ۔آدھے گھنٹے بعد وہ دونوں سیڑھیاں اترتے دکھائی دیے تھے ۔زریاب سفید شلوار قمیض میں ملبوس تھا جبکہ اس کے برعکس زنجبیل نے پستہ رنگ کا کامدار جوڑا پہن رکھا تھا۔ان کے آتے ہی ناشتہ شروع کیا گیا تھا ۔ناشتے کے بعد زریاب اسے پارلر چھوڑ آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ولیمے کا فنکشن آؤٹ ڈور ہی ارینج کیا گیا تھا ۔سورج کی روشنی میں نہایا وہ سفید اور گلابی سیٹ اپ دلفریب تھا۔ سٹیج کو پھولوں سے سجایا گیا تھا ۔جس پہ وہ دونوں ایک شان سے براجمان تھے ۔بلیک تھری پیس میں ملبوس وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا اور اس کے پہلو میں بیٹھی شہزادی جو پیچ رنگ کی میکسی میں غضب ڈھا رہی تھی ۔
مبارک ہو ۔ "کومل سٹیج پہ ان دونوں کے پاس آئی تھی ۔زنجبیل" نے بغور اس کا جائزہ لیا تھا ۔

یہ وہی تھی نہ جو اسلام آباد میں ۔۔۔ "زنجبیل نے جیسے تصدیق" چاہی تھی ۔

www.novelsclubb.com

ہاں وہی ہے جو مجھے گھور کے دیکھتی تھی۔ "زریاب نے سر اثبات" میں ہلایا ۔

"اوہ اچھی بات ہے ،اب نہیں دیکھے گی وہ گھور کر تمہیں ۔"
زنجبیل نے نخوت سے دوپٹہ سیٹ کیا تھا ۔زریاب اس کی ادا پہ مسکرایا تھا۔
اتنی دیر میں علوینہ اسے نظر آئی تھی ،گرے رنگ کی میکسی پہنے بالوں میں کرمپنگ کیے وہ مسکراتی ہوئی عفیف کے ساتھ چلتی ہوئی، انہیں کی طرف رہی تھی ۔ان دونوں کو ساتھ چلتا دیکھ کر زنجبیل کی زبان سے بے ساختہ ماشاءاللہ نکلا تھا۔
علوینہ تمہارے گجروں پہ میرا دل آگیا ہے ۔"زنجبیل نے اس" کے گجروں کی جانب اشارہ کیا تھا۔
اچھا تو یہ تم لے لو ،میں تمہارے لے لیتی ہوں ۔ "علوینہ نے" اسے پیش کش دی تھی جسے اس نے فورا قبول کرلیا تھا ۔اور اپنے گجرے اتار کر علوینہ کو دیے اور اس کے خود پہن لیے ۔جبکہ وہ دونوں لڑکے ان کی حرکتیں دیکھ کر مسکرا رہے تھے ۔فوٹو گرافر نے تصویریں کھینچ کر ان خوبصورت لمحوں کو امر کردیا تھا۔

www.novelsclubb.com

علوینہ ذرا میری بات سنیئے گا ۔ "علوینہ عقب سے آنے والی آواز"
پہ مڑی تھی ،جہاں پہ وہ بلو تھری پیس میں کھڑا اسی کا منتظر تھا۔
جی ۔ "علوینہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔"
بیٹا یہ کون ہے ؟ میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ "اس کے پاس"
کھڑی آنٹی نے استفسار کیا تھا۔
آنٹی یہ میرے منگیتر عفیف سلیمان ۔ "علوینہ نے مسکراتے ہوئے"
اس کا تعارف کروایا تھا۔
"اوہ ماشاءاللہ ۔۔۔ویسے تم نے بتایا نہیں تمہاری منگنی کب ہوئی ؟"
آنٹی نے اشتیاق سے پوچھا تھا۔
مہینہ پہلے ہی ہوئی ہے ،اصل میں گھر میں رسم ادا ہوئی تھی اس"
لیے زیادہ لوگوں کو نہیں پتہ ۔ "اس نے وضاحت دی تھی ۔
اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے آمین۔ "انہوں نے دونوں کو ڈھیر"
ساری دعائیں دی تھیں ۔

www.novelsclubb.com

ایک تو تمہاری جان پہچان والے بہت ہیں ۔ "عفیف نے اس کے" ساتھ چلتے ہوئے کہا تھا۔

میں سویٹ جو ہوں ۔ "علوینہ نے شیخی بھگاری تھی ۔جس پہ وہ" مسکرایا تھا ۔ ولیمے کے فنکشن سے فارغ ہوکر وہ زنجبیل کے ساتھ ہی گھر واپس آئی تھی ۔سارہ کے ساتھ مل کر وہ زریاب کے جوتے اڑاچکی تھی ۔اور اب اچھی خاصی اماونٹ کا مطالبہ ہورہا تھا۔

بیس ہزار روپے تو دیں کم از کم ۔ "علوینہ نے منہ پھلاتی ہوئے" کہا تھا۔

"یار پانچ ہزار کے جوتے تھے میرے۔ پندرہ ہزار اوپر کیوں دوں؟" زریاب نے شور مچایا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

پوائنٹ تو ہے بچے کی بات میں۔ "اریب نے اس کا کندھا تھپکا تھا۔"

آپ تو چپ کریں اریب ۔ "سارہ نے اسے ڈپٹا تھا ،جس پہ سب" منہ نیچے کرکے ہنسے تھے ۔رات دیر تک انہوں نے تماشہ لگا رکھا

تھا۔بالآخر علوینہ اپنے گھر گئی تھی ۔تو باقی بھی سونے کے لیے چل گئے تھے۔

صبح آٹھ بجے عفیف کی فلائٹ تھی ،اسے سی آف کرنے کے لیے وہ دروازے تک گئی تھی ۔ارید گاڑی میں بیٹھا عفیف کا انتظار کررہا تھا۔

بیٹا دھیان سے جانا اور دادو کو میرا سلام کہنا ۔ "نازیہ بیگم نے اس" کے کندھے کو تھپکا تھا۔

جی آنٹی ۔ "اس نے شرافت کا مظاہرہ کیا تھا۔مجتبیٰ صاحب سے" گلے ملا تھا۔

ہ کا کب تک ارادہ ہے اسلام آباد واپس نے کا ؟ "اس نے جینز کی" جیوں میں ہاتھ اڑستے ہوئے سوال کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں ابھی دو ہفتے مزید رہوں گی ۔تب تک زنجبیل اپنے ٹرپ سے" بھی واپس آجائے گی ".عفیف بس آنکھیں گھماتا رہ گیا تھا ۔

ویسے بھی مجھے اپنے کچھ پرانے دوستوں اور رشتے داروں سے ملنا" ہے اور ماما بابا کے پاس رہنا ہے ۔ "علوینہ نے مسکراتے ہوئے اسے اپنا پلین بتایا تھا۔

اوکے ٹھیک ہے ،رہ لو ویسے بھی دادو کہہ رہی ہیں دو تین مہینے" تک وہ شادی کی تاریخ طے کرنے والی ہیں ۔ "عفیف نے مسکراتے ہوئے اس کو بتایا تھا ۔جس پہ وہ حیرانی کے باعث اسے دیکھتی رہی۔

سی آف کرنے بعد وہ دوبارہ سے آکر سوگئی تھی ۔دوبارہ اس کی نکھ ایک بجے کھلی تھی ۔کھڑکی سے پردے پیچھے کیے ،اور اپنے لیے آرام دہ کپڑے نکال کر وہ نہانے گھسی تھی ۔فریش ہونے کے بعد وہ نیچے آئی ،اپنے لیے بریڈ کے سلائس گرم کیے ،املیٹ بنائی اور جوس کا گلاس ٹرے میں رکھتی ہوئی وہ ڈائننگ ٹیبل پہ بیٹھ گئی ۔ناشتے کے

www.novelsclubb.com

بعد وہ لان میں دھوپ میں بیٹھی فون چلا رہی تھی ،جب اسے سارہ گھر میں انٹر ہوتی نظر آئی تھی ۔

ماشاءاللہ ک تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں ۔ "علوینہ موبائل کو" میز پہ رکھتی ہوئی سارہ کی جانب بڑھی تھی ۔

ہاں جی میں نے سوچا چھوٹے لوگوں کو مل لیا جائے ۔ "وہ" مسکراتے ہوئے اس کے گلی ملی تھی ۔

چلو آؤ اندر چلیں ،اریب بھائی نہیں آئے ؟ "علوینہ نے سوال کیا" تھا۔

نہیں اسے کوئی کام تھا ، کہہ رہا تھا رات کو آؤں گا۔ "علوینہ نے" اس کے ہاتھ سے پرس لے لیا تھا۔اور اسے اپنے ساتھ لیتی ہوئی اندر آگئی ۔

www.novelsclubb.com

اپنا خیال رکھا کرو بہن کمزور ہوتی جارہی ہو ۔ "علوینہ نے فریش" جوس کا گلاس اپنی بہن کو پکڑایا تھا۔

رکھتی تو ہوں خیال اپنا ۔ "سارہ نے گلاس تھاما۔"

کمزور ہوتی جارہی ہو ، ننھی جان کی بھی فکر کرو ۔اللہ کرے جڑوا"
بچے ہوں ،مجھے بہت پسند ہیں ۔ "علوینہ نے پرجوش ہوتے ہوئے کہا
تھا ۔اس کے انداز پہ سارہ کھل کر ہنسی تھی۔

اچھا !زنجبیل سے بات ہوئی تمہاری؟ "اس نے جوس کا گھونٹ"
بھرتے ہوئے اس سے پوچھا۔

"ہاں کہہ رہی تھی کل صبح وہ سوات کے لیے نکل رہے ہیں ۔"
علوینہ نے اسے بتایا ۔

"چلو یہ تو سہی ہوگیا ۔تم کب واپس جارہی ہو ؟"

زیادہ ہی تنگ نہیں کرگئے آپ لوگ مجھ سے ابھی آدھا مہینہ یہیں"
ہوں میں ۔ "علوینہ نے ٹانگیں لمبی کرکے میز پہ رکھ دیں تھیں ۔اور
ریلکس ہوکر بیٹھ گئی تھی ۔رات کو ان تینوں بہن بھائیوں نے بیٹھ
کر مووی دیکھی تھی اور ساتھ پرانی یادیں تازہ کی تھیں ۔

www.novelsclubb.com

سورج کی کرنوں سے اس کی آفس نہایا ہوا تھا ،سیاہ اور سفید امتزاج سے بنا وہ آفس آج بھی اتنا ہی نفیس تھا۔وہ کافی دنوں بعد آفس آیا تھا ،جس کی وجہ سے بہت سا کام جمع ہوا تھا۔کوٹ پیچھے سٹیڈ پہ ٹنگا تھا۔پاوڈر بلو بٹن شرٹ کے بازو کہنیوں تک فولڈ کیے گئے تھے۔انہماک سے فائلز کا مشاہدہ کیا جارہا تھا ،پنسل عادتاً انگلیوں میں گھوم رہی تھی ۔فون کی گھنٹی نے کام میں خلل ڈالا تھا ۔لیکن سکرین پہ ابھرتا نام دیکھ کر وہ مسکرایا ۔

کیسے یاد کرلیا ہمیں؟ "سر راکنگ چیئر کی پشت پہ پھینکتے ہوئے" پوچھا تھا ۔

"وہ بس مجھے یاد آرہی تھی تو سوچا کال کرلیتی ہوں ۔بزی تو نہیں؟"

www.novelsclubb.com

دوسری جانب سے اس کی آواز ابھری تھی۔

ارے آپ کے لیے تو سب قربان ،یہ تو پھر وقت ہے ۔ "اس" نے ہنستے ہوئے کہا تھا ۔جس پہ وہ جھنپی تھی۔

اچھا ،آفس کا کام تو سہی چل رہا ہے نہ ؟ "اس نے فکرمندی سے" پوچھا تھا ۔

ہاں جی ،آفس کا کام تو چل رہا ہے لیکن میرا کام نہیں چل رہا" اکیلے۔ "اس کی زومعنی بات پر وہ ٹھٹھکی تھی۔

ہم میں جلدی آجاؤں گی ،ویسے بھی میرا دل نہیں لگ رہا یہاں" اکیلے ۔ "اس نے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑسا تھا۔

وہ طلب گار ہوگیا تو پھر؟

مجھ سے انکار ہوگیا تو پھر؟

میں تمہاری اچھی دوست ہوں لیکن

بعد میں پیار ہوگیا تو پھر؟؟

www.novelsclubb.com

میں چاہتا ہوں کہ ہم جلد ہی شادی کرلیں؟ "اس نے سیدھے" ہوکر اس سے بات کی تھی ۔جس پہ وہ خاموش ہوگئ تھی ۔کئ لمحے خاموشی سے سرک گئے تھے ،جب دوبارہ اس کی آواز گونجی تھی۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ۔ "اس نے مسکراتے ہوئے کہا ،جس" پہ وہ بھی مسکرایا تھا۔یکدم ہی خوشی کی لہر دوڑی تھی۔

ٹھیک ہے میں دادو سے بات کروں گا۔ "اس نے میز پہ کہنی" ٹکائی۔

"شادی تھوڑی یونیک ہونی چاہیے میرے پاس ایک آئیڈیا ہے ۔"

علوینہ نے پرجوش ہوتے ہوئے کہا تھا ،جس پہ عفیف کا قہقہ گونجا تھا ،علوینہ اپنے پرجوش ہونے پہ خجل ہوئی تھی ۔

www.novelsclubb.com

بولیں چپ کیوں ہوگئیں؟ "اس نے دوبارہ سے بات کا آغاز کیا تھا" ۔جس پہ وہ پٹر پٹر اسے سارا پلین بتاچکی تھی اور عفیف کسی چوں چرا کے بغیر مان بھی گیا تھا ۔

لاہور کا موسم آہستہ آہستہ تبدیل ہورہا تھا ۔چھٹی کا دن تھا۔ صبح ناشتہ کرنے کے بعد وہ سارے لاؤنج میں بیٹھے باتیں کررہے تھے ۔

یار بڑی دیر ہوگئی فائزہ خالہ کی طرف چکر نہیں لگا ہمارا ۔ "سارہ" نے سیب کا ٹکڑا منہ میں ڈالا۔

ہاں تو کیا مسئلہ ہے چلے جاؤ ۔ "علوینہ نے فون پہ انگلیوں کی" حرکت کو روکتے ہوئے اس کو دیکھا۔

چلیں پھر آج ؟ "سارہ نے اس سے رائے مانگی تھی ۔"

مجھے کیا مسئلہ ہوگا ،ماما سے پوچھ لو۔ "علوینہ نے کندھے اچکائے" تھے ۔

www.novelsclubb.com

ماما آج فائزہ خالہ کے گھر چلتے ہیں ۔ "سارہ نے اپنی ماں سے کہا" تھا جو کچن سے نکلی تھیں ۔

اچھا چلو ٹھیک ہے میں ان کو فون کرکے بتادیتی ہوں ۔ "نازیہ" بیگم اپنا فون لینے کے لیے مڑی تھیں ،جب علوینہ نے ان کو روکا تھا۔

ماما ان کو سرپرائز دیں گے۔ "علوینہ نے تجویز دی تھی ،جس پہ وہ" سب مان گئے تھے ۔دوپہر کے وقت ارید کے ساتھ وہ تینوں فائزہ خالہ کے گھر پہنچے تھے ۔گاڑی باہر کھڑی کرتے ہوئے وہ اندر داخل ہوئے لاونج میں داخل ہوتے ہوئے ان کے کانوں سے اونچی آوازیں ٹکرائی تھیں۔

خلع کا نوٹس ہے یہ؟ "مردانہ آواز پورے گھر میں گونج رہی تھی۔" میں نے اسے طلاق نہیں دی تو اب وہ خلع کا کیس دائر کررہی ہے" ۔وہ ایسا کیسے کرسکتی ہے ۔ "اس کی آواز شدت جذبات سے بلند ہوتی جارہی تھی۔جب دروازے میں کھڑی سبز آنکھوں سے اس کی آنکھیں ٹکرائی تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ میرے ساتھ۔۔۔ "الفاظ حلق میں اٹک گئے تھے ،یا آواز نے" دم توڑ دیا تھا۔اسے سبز آنکھوں میں طنز نظر آیا تھا،ایسی تکلیف ہوتی ہے جب کوئی اپنا دھوکہ کرجائے۔

بیٹا کیا ہوگیا ہے ؟ "نازیہ بیگم آگے بڑھی تھیں ۔اس کے ہاتھ" سے وہ کاغذ چھوٹ کر زمین پہ گرگیا تھا۔آنکھیں سرخ ہورہی تھیں ۔علوینہ نے جھک کر وہ نوٹس اٹھایا اور س کے لبوں پہ طنزیہ مسکراہٹ ابھری تھی۔مارب کو صوفے پہ بٹھایا گیا ۔ارید نے اسے پانی کا گلاس تھمایا تھا۔وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی ہوئی اس کے بالکل سامنے جاکر بیٹھ گئی تھی ۔اور غور سے اس کے چہرے کو دیکھنے لگی ۔

www.novelsclubb.com

جس شخص کے لیے مجھے ٹھکراگئے ہو تم
میں نے سنا ہے وہ بھی تمہارا نہیں رہا

اسے وحشت ہونے لگی تھی وہاں سے ،مارب خاموشی سے وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔

فائزہ یہ سب اچانک سے کیا ہوگیا؟ "نازیہ نے اپنی بہن کے ہاتھ کو تھامتے ہوئے پوچھا تھا۔

پتہ نہیں میرے بچے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا ،جو اسے سکون نصیب نہیں ہوا۔ "فائزہ بیگم اولاد کے غم سے نڈھال لگ رہی تھی۔

ایک معصوم دل کو تڑپایا تھا ،آج خود تڑپ رہا ہے ۔ "علوینہ بس سوچ ہی پائی تھی۔

کشف اپنے کسی کزن کو پسند کرتی تھی لیکن وہ انگلینڈ چلا گیا تھا" اور اسی ضد میں کر اس نے مارب سے شادی کرلی تھی ۔اور اب وہ، واپس گیا اور کشف سے شادی کا خواہش مند تھا جس کی وجہ سے اس نے طلاق کا مطالبہ کردیا ۔جب مارب نے طلاق سے انکار کردیا تو اس نے خلع کا کیس دائر کردیا ہے ۔ "فائزہ نے ان سب کو پوری بات بتائی تھی ۔سارہ ان کی بات پہ پریشان ہوئی تھی ،علوینہ نے

www.novelsclubb.com

سکون سے ان کی بات سنی تھی اور انجوائے بھی کی تھی ۔جیسے کو تیسا ۔وہ کہتی تھی کہ اس کا صبر ان کے لیے کافی ہوگا اور آج اس نے دیکھ لیا تھا ۔حوریہ بھی اتنی دیر میں آگئ تھی ،علوینہ ۔ے اس کے ساتھ مل کر دوپہر کا کھانا بنایا تھا۔مارب ناجانے کہاں چلا گیا تھا۔نازیہ بیگم نے اپنی بہن کا موڈ کافی حد تک بحال کردیا تھا ،جبکہ علوینہ حوریہ کی دو سالہ بیٹی رما کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی ۔

ماما اریب مجھے پک کرنے آرہے ہیں شام کو اور میری چیزیں پیک" کرنے والی ہیں میں ارید کے ساتھ گھر جارہی ہوں۔ "سارہ اپنا بیگ لے کر لاونج میں آئی تھی۔

ٹھیک ہے بیٹا دھیان نے جانا ،میں اور علوینہ آج یہیں رکیں گے" ۔ "علوینہ کے سر پہ بمب پھوڑا تھا ،وہ جو یہاں سے نکلنے کے لیے پر تول رہی تھی ،اس کی ماں نے پر ہی کاٹ دیے تھے۔

اللہ حافظ خالہ آپ پریشان نہ ہوں اللہ سب بہتر کرے گا۔ "وہ" اپنی خالہ سے گلے ملتی ہوئی گھر سے نکل گئی ۔جبکہ علوینہ سانس

www.novelsclubb.com

بھرتی ہوئی دوبارہ سے لان میں چلی گئی جہاں حوریہ اور رما بیٹھی تھیں۔

تمھیں پتہ ہے جب تم چھوٹی تھی تو مارب کے کھلونے لے جایا" کرتی تھی ۔ "حوریہ نے مسکراتے ہوئے بچپن کی یاد تازہ کی تھی حوری اس سے سات سال بڑی تھی اور مارب پانچ سال۔

ہاں مجھے یاد ہے ۔ "وہ مسکرائی تھی ۔"

مبارک ہو ،میں نے منگنی کی تصویریں دیکھی تھیں ۔لڑکا تو اچھا" ہے ۔ "حوریہ نے اس کی تعریف کی تھی۔

شکریہ ۔ "علوینہ نے جھنپتے ہوئے کہا تھا۔حوریہ نے چائے کا کپ" میز پہ رکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے اور اسے تمہارے لیے سکون کا" ذریعہ بنائے ۔ "حوریہ نے اسے دعا دی تھی جس پہ وہ دل سے مسکرائی تھی۔

آپ سے ایک بات پوچھوں ؟ "علوینہ ٹانگیں اوپر کرتی ہوئی بیٹھ" گئی تھی ۔

ہاں جی پوچھو؟ "رما اپنے کھلونے لیتی ہوئی نیچے گھاس پہ ہی بیٹھ گئی" تھی ۔

مارب اور کشف تو ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے تو اب اچانک" سے یہ سب بات سمجھ میں نہیں آتی ۔ "اس نے نکھوں میں سوال لیے اس کی جانب دیکھا تھا۔

کشف نے دھوکہ کیا تھا اس کے ساتھ ۔۔۔اور میرا بھائی اس کے" جھانسے میں بھی گیا جبکہ وہ تو بس اسے استعمال کرگئی تھی ۔تم نہیں جانتی ان پچھلے تین سالوں میں اس کے ساتھ کیا کیا ہوا ہے ۔" آخر میں حوریہ کا لہجہ افسردہ ہوا تھا ۔جبکہ علوینہ ٹھٹھکی تھی ۔

ایسا کیا ہوا تھا؟ "اس کے منہ سے لاشعوری طور پر نکلا تھا ۔جس" پہ حوریہ نے گہرا سانس لیا تھا اور اسے بات بتانا شروع کی تھی۔

www.novelsclubb.com

کشف کا پرتو ایک مہینے بعد ہی بدلنا شروع ہوگیا تھا ۔ بات بات پہ" لڑتی جھگڑتی تھی ،اور اگر کوئی کچھ کہتا تھا تو وہ ناراض ہوکر اپنے گھر چلی جاتی تھی ۔اور اسے بچے پیدا کرنے کی بھی کوئی خواہش نہیں تھی ۔سب یہی سمجھتے رہے شاید وہ اس کے لیے تیار نہیں ہے مگر اس کے پیچھے کی وجہ کوئی اور تھی ۔مارب کو اس کی عادت ہوگئی تھی اور جب بھی وہ اسے چھوڑ کر جانے کی دھمکی دیتی تھی تو تڑپ اٹھتا، تھا ۔اس سارے دورانیہ میں وہ ڈپریشن میں چلا گیا تھا ۔کشف ناراض ہوکر اپنے میکے چلی گئی تھی ۔اس شدید تکلیف میں وہ پاگل بنا پھر رہا تھا ۔اور ان سالوں میں وہ بے انتہاء سائیکٹرسٹ کے سیشن بھی لیتا رہا لیکن اس کو سکون نہیں ملتا تھا ۔ساری ساری رات جاگنا اس کا معمول بن چکا تھا ۔اوت پھر دوبارہ سے کشف نارمل ہوگئی تو مارب کی حالت بھی سنبھلنے لگ گئی تھی ۔مگر اس بار اس نے کاری ضرب ماری تھی ۔"حوریہ کے لہجے میں موجود تکلیف سے وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ اس کی حالت کیسی ہوتی ہوگی ۔اگر یہاں پہ کچھ سال پہلے

www.novelsclubb.com

والی علوینہ بیٹھی ہوتی تو شاید وہ اس کی تکلیف سے تڑپ اٹھتی ،لیکن اب ایک انسان ہونے کے ناطے اسے دکھ ہورہا تھا۔

مجھے افسوس ہوا سن کر۔"وہ بس اتنا ہی کہہ پائی تھی کہنا تو چاہتی" تھی کہ وہ بھی ان تمام تکالیف سے گزری تھی اور اسی کی وجہ سے گزری تھی۔یہ تو مکافات عمل تھا۔

چاند کی روشنی سے پورا لاہور نہایا ہوا تھا۔دھیمے سروں پہ چلتی ہوا پتوں میں سرسراہٹ پیدا کررہی تھی۔کمرے میں بیٹھے ہوئے اچانک ہی اسے گھٹن محسوس کوئی تھی ،وہ نازیہ بیگم کو بتاتی ہوئی لان کی جانب آئی تھی۔جہاں پہ اس کی نظر سیڑھیوں پہ بیٹھے وجود پہ پڑی تھیں۔اس کے قدم میکانکی انداز میں اس کی جانب اٹھے تھے۔جب سیاہ ٹراؤزر شرٹ میں لباس میں پریشان بال اور بڑھی ہوئی شیو

www.novelsclubb.com

والے چہرے نے اس کی جانب دیکھا تھا۔اس کے قدم دوبارہ سے اندر کی جانب اٹھے تھے ۔

"کیا ہم بات کرسکتے ہیں ؟ "اس کی شکست خوردہ آواز اس کے قدموں میں زنجیر بنی تھی ۔وہ چپ چاپ اس کے برابر والے زینے پہ بیٹھ گئی تھے ۔کئی سالوں پہلے کا نوشی یاد یا ،اس رات بھی وہ دونوں وہی بیٹھے تھے مگر حالات مختلف تھے ۔

"ہمم کہو کیا کہنا ہے ؟ "اس کا لہجہ ہر قسم کے جذبات سے خالی تھا۔

"جب کوئی اپنا دھوکہ دے جائے تو اتنی تکلیف کیوں ہوتی ہے ؟"

اس کی آنکھوں میں تکلیف تھی ،ملال تھا۔علوینہ نے فورا اس کی آنکھوں سے نظریں ہٹائی تھیں ۔

www.novelsclubb.com

"کیونکہ ان سے ہمیں یہ امید نہیں ہوتی ،ہمیں مان ہوتا ہے کہ پوری دنیا ہمیں دھوکہ دے سکتی ہے لیکن وہ انسان نہیں۔ "علوینہ نے آنکھیں آسمان پہ گاڑ دی تھیں ،اسے اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہورہا تھا۔

مجھے معاف کردو ،میں نے بھی تو تمہارا دل توڑا تھا،آج مجھے اندازہ" ہورہا ہے کہ کتنی تکلیف ہوتی ہے ۔ "مارب کی نظریں اس کے ہاتھ میں موجود میں انگوٹھی پہ تھیں ۔

میں نے تمہیں بہت عرصے پہلے کا معاف کردیا ہے ۔ "وہ اس کی" جانب دیکھے بغیر بولی تھی۔

میں نے جب سے تمہارے ساتھ برا کیا ،مجھے سکون نصیب نہیں" ہوا ،میں کشف کے ساتھ کبھی خوش نہیں رہ پایا کیونکہ وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی تھی ،یکطرفہ محبت کبھی بھی سکون نہیں دیتی۔ "اس کا لہجہ شکست خوردہ تھا،علوینہ کو اپنے گلے میں کچھ اٹکتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

مجھے پتہ ہے تم مجھ سے محبت کرتی ہو اور آج شاید میں بھی تمہیں" پسند کرتا ہوں ۔ "مارب کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے یکدم اس کی جانب مڑی تھی۔

"مارب سیف اپنی بات کی توصیح کرلو ۔علوینہ مجتبیٰ کو تم سے انسیت ضرور تھی محبت نہیں تھی ۔ علوینہ مجتبیٰ عفیف سلیمان سے محبت کرتی ہے ۔ "اس نے وہیں بیٹھے بیٹھے اعتراف کیا تھا۔مارب اس کی بات پہ حیران ہوتا ہوا خاموش ہوگیا تھا۔

"اور محبت کی باتیں تمہارے منہ سے تو کم از کم زیب نہیں دیتیں ۔"علوینہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی ۔اس نے چہرہ اونچا کرکے دیکھا تھا۔

"کیا تم مجھے تسلی بھی نہیں دو گی ؟"

"مارب سیف مجھے بھی کسی نے تسلی نہیں دی تھی آکر میں نے بھی سنسان راتوں میں خود کو خود ہی تسلی دی تھی ۔اللہ تمہارے لیے آسانیاں پیدا کرے ۔ "وہ کہتی ہوئی رکی نہیں تھی وہاں سے تیزی سے نکل گئی تھی ۔جبکہ پیچھے وہ وحشت زدہ چہرہ کیے بیٹھا رہا تھا ۔وہ بالکل اکیلا رہ گیا تھا ۔اس دنیا میں اکیلے رہ جانے سے بڑا کوئی خوف نہیں ہوتا۔

،افسوس تجھ کو مشکل میں ڈال دیا میں نے

،تجھے آرام سے دل سے نکال دیا میں نے

،وہ جھوٹ ،دھوکہ جسے دینے کے تم عادی تھے

،اسی رفتار سے واپس اچھال دیا میں نے

(صدف انصاری عامر)

وہ وہاں سے نکل کر واشروم میں گئی تھی ، کتنی دیر سے رکے ہوئے آنسو خود بخود آنکھوں سے نکلنا شروع ہوگئے تھے،ہاتھوں میں پانی بھر کر چہرے پہ پھینکا ،اور خود کو کمپوز کرتی ہوئی واشروم سے نکلی ،اسے صبح ہر حال میں آسلام آباد جانا تھا ۔

"ماما میں گھر جارہی ہوں،مجھے پیکنگ کرنی ہے اور صبح نکلنا ہے ۔"

علوینہ نے نازیہ بیگم کو جاکر اطلاع دی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیوں بیٹا تم نے تو ابھی رہنا تھا؟ "نازیہ بیگم نے حیرت سے اس" سے پوچھا تھا۔

وہ آفس میں ضروری کام نکل آیا ہے ۔ "اس نے سر کھجاتے" ہوئے فرصت سے جھوٹ بولا تھا۔

بیٹا صبح چلی جانا آج یہیں رک جاو۔ "فائزہ بیگم نے اسے پیار سے" دیکھتے ہوئے کہا ۔

نہیں خالہ ضروری ہے جانا۔ "اسے ہر حال میں یہاں سے نکلنا تھا" ۔اس کا دم گھٹ رہا تھا۔

چلو ٹھیک ہے جیسے تمہارے مرضی۔ "فائزہ نے اسے اپنے ساتھ" لگایا تھا ۔حوریہ کے گلی لگتی ہوئی الگ ہوئی جب وہ اندر داخل ہوا تھا۔

مارب جاؤ علوینہ کو گھر ڈراپ کر آو۔ "فائزہ نے اپنے بیٹے کو اندر" آتے دیکھ کر کہا تھا۔علوینہ نے مڑ کر اس کی جانب دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں باہر کھڑی ہے ۔"اس نے منع کردیا تھا ۔مارب ک چہرہ اترا تھا کیونکہ وہ کبھی بھی اس کو انکار نہیں کرتی تھی ۔وہ کہتی ہوئی گھر سے نکلی تھی ۔وہ بھی اس کے پیچھے دروازے تک گیا تھا۔وہ دروازہ کھول کر کھڑی تھی ۔

میری شادی ہے اگلے ماہ ضرور آنا۔ "علوینہ مسکرا کر کہتی ہوئی" دروازہ بند کرگئی جبکہ وہ جواباً مسکرا بھی نہیں سکا ۔سنسان رات میں وہ اکیلا نہیں تھا اس کے ساتھ بہت سے پچھتاوے تھے۔

وہ آفس سے تھکا ہارا گھر واپس آیا تھا۔شرٹ کے اوپری دو بٹن کھلے تھے ،کچھ بال بکھر کر ماتھے پہ گرے تھے،سیاہ آنکھوں میں تھکان واضح تھی،وہ مصروف انداز میں اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا جب کچن میں کھڑے وجود کی پشت پہ اس کی نظر پڑی تھی ۔وہ،

www.novelsclubb.com

وہی تھی جسے دیکھ کر اس کا دل جھوم اٹھتا تھا۔اس کے قدم میکانکی انداز میں اس کی طرف اٹھے تھے۔

کیا یہ میرا وہم ہے؟ "اس نے گھمبیر آواز میں پوچھا تھا جبکہ وہ" عقب سے آنے والی آواز پہ چونکہ تھی۔

نہیں حقیقت ہے۔ "علوینہ مسکراتی ہوئی اس کی جانب مڑی تھی۔"

اگر حقیقت ہے تو بہت میٹھی ہے ۔ "اس نے ہاتھ باندھ کر" مسکراتے ہوئے کہا تھا ،علوینہ جھنپ کر مسکرائی تھی۔

چائے یا کافی۔ "علوینہ اس کی تھکن کو محسوس کرگئی تھی ،اس لیے" اسے آفر کی تھی۔

اگر آپ کچھ اچھا سا کھلا دیں تو کرم نوازی ہوگی۔ "اس نے بچوں" جیسا منہ بناتے ہوئے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

فریش ہوکر ٹیرس پہ آجاؤ۔ "علوینہ نے اس کے جاتے ہی چائے کا" پانی چڑھایا ،فریج سے کباب نکالے اور فرائی کرنا شروع کیے سینڈوچ وہ پہلے ہی بنارہی تھی ،پندرہ منٹ بعد وہ ساری چیزیں،

ٹرے میں رکھتی ہوئی ٹیرس پہ چلی گئی ،جہاں پہ وہ رد ٹراؤزر شرٹ میں بیٹھا ڈوبتے سورج کو دیکھ رہا تھا۔علوینہ نے چائے کا کپ اسے تھمایا اور اپنا کپ لیتی اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

سورج پسند ہے ؟ "علوینہ نے اسے سورج کو گھورتے ہوئے دیکھا " تھا ،تو پوچھ بیٹھی۔

ہمم !کیونکہ وہ انصاف کرتا ہے ،چاند کو چمکنے کے لیے جگہ دیتا ہے" اور خود کی چمک کو قربان کرتا ہوا غائب ہوجاتا ہے ۔ "اس نے سورج پہ ہنوز نظریں جمائی رکھی تھیں۔

"سورج ڈھلتا ہے تاکہ وہ دوبارہ نئی چمک کے ساتھ ابھر سکے ۔" علوینہ نے اس کی بات میں اضافہ کیا تھا۔جس پہ وہ مسکرایا تھا۔

www.novelsclubb.com

سورج اب غائب ہوچکا تھا ،پرندے اپنے گھروں کو جارہے تھے ،مسجد سے مغرب کی آذان شروع ہوگئی تھی ،علوینہ برتین اٹھاتی ہوئی کچن میں چلی گئی ،نماز ادا کرنے کے بعد وہ آفس کا کام لے کر بیٹھی تھی ۔

www.novelsclubb.com